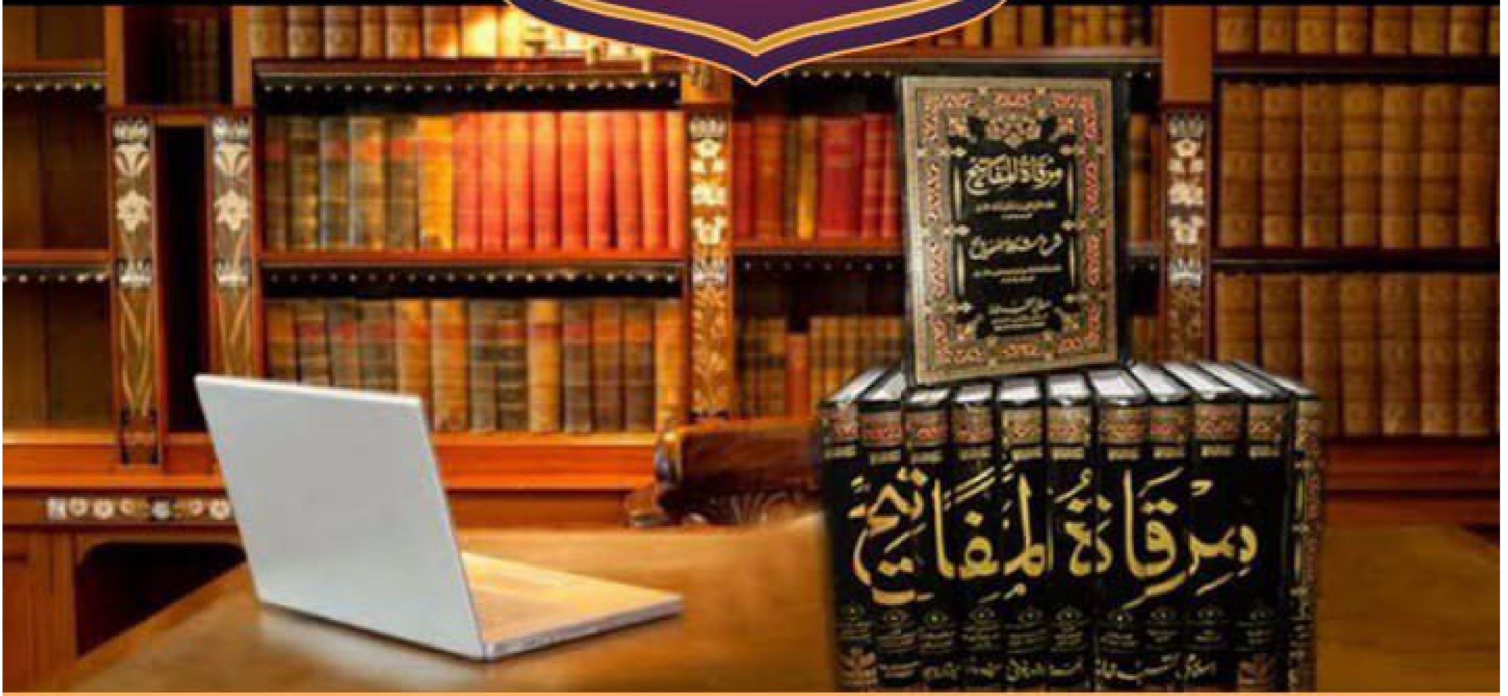
فقہی مسائل گروپ کے 100 مختصر فتاویٰ

بنام

حصہ چہارم

فتاویٰ

انتظاریہ



مصنف: انتظار حسین مدنی کشمیری

نظر ثانی: ابواحمد مفتی انس رضا قادری دامت برکاتہم

فتویٰ نمبر	فہرست

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر

فتویٰ نمبر	فہرست
354	سحری کا وقت ختم ہونے پر ایک گھونٹ پانی پینا
355	جسم سے خون نکلنے سے روزہ کا حکم
356	سحری میں دعا نہ پڑھی تو روزے کا حکم
357	صدقہ فطر رمضان میں دینا
358	صبح صادق کے بعد روزے کی نیت
359	غلطی سے وقت سے پہلے افطار کرنا
360	بد نگاہی سے انزال ہو تو روزے کا حکم
361	دودھ پلانے والی کے لیے روزے کا حکم
362	بیمار روزہ نہ رکھے تو فدیہ دینا
363	منہ سے خون نکلنے پر روزے کا حکم
364	روزے کی حالت میں استنجاء
365	بیرون ملک سے آنے والوں کا فطرہ
366	روزے کی نیت کرنے کے بعد کھانا پینا جب کہ سحری کا وقت باقی ہو
367	تراویح کے بغیر روزہ کا حکم

غسل و وضو میں کلی اور غرغرہ کرنا

سوال: فرض غسل کرتے وقت غرغرہ کرنا فرض ہے یا صرف کلی سے غسل ہو جائے گا؟ اور وضو میں کلی کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غسل میں کلی کرنا، فرض ہے اور وضو میں سنت مؤکدہ ہے اور غیر روزہ دار کے لیے کلی میں مبالغہ کرنا وضو و غسل میں الگ سنت ہے اور کلی میں مبالغہ غرغرہ کرنا ہے البتہ کسی نے اگر اچھی طرح کلی کر لی یعنی منہ کے اندرونی حصے کو اچھے سے دھو لیا اور غرغرہ نہ کیا تو غسل کا فرض ادا ہو جائے گا اور روزے کی حالت میں تو غرغرہ نہ کرنے کا حکم ہے۔ **مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے :** ”(و) یسن (المبالغۃ فی المضمضۃ) وھو ایصال الماء لرأس الحلق (و) المبالغۃ فی (الاستنشاق) وھی ایصالہ الی فوق المارن (لغیر الصائم) والصائم لا یبالغ فیھما خشیۃ افساد الصوم۔ لقولہ علیہ الصلاۃ والسلام "بالغ فی المضمضۃ والاستنشاق الا ان تکون صائما“ ترجمہ: کلی کرنے میں مبالغہ یعنی حلق کی جڑ تک پانی پہنچانا اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ یعنی ناک کے نرم گوشے سے اوپر تک پانی پہنچانا اس شخص کے لئے سنت ہے جو روزے سے نہ ہو جبکہ روزہ دار، ان دونوں چیزوں میں روزہ ٹوٹنے کے خطرے کے پیشِ نظر مبالغہ نہیں کرے گا۔ اس لئے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر یہ کہ روزے سے ہو (تو مبالغہ نہ کرو)۔

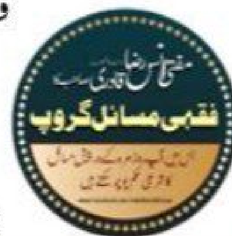
(مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی، صفحہ 70، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



پیشاب کے بعد سفید مادہ نکلنے سے غسل

سوال: پیشاب کرنے کے بعد تھوڑا سا سفید مادہ نکلا کیا اس سے غسل فرض ہو گا؟

سائل: محمد فیضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

یہ ودی ہے اور ودی سے غسل فرض نہیں ہوتا بلکہ اس سے وضو ٹوٹتا ہے

ودی وہ سفید پتلا پانی ہے جو کہ پیشاب کرنے کے بعد نکلتا ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ وضو توڑنے والی چیزوں کے بیان میں فرماتے ہیں: پاخانہ ۱، پیشاب ۲، وَدِی ۳، مَذِی ۴، مَنی ۵، کیڑا ۶، پتھری ۷ مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے سے نکلیں وُضو جاتا رہے گا۔

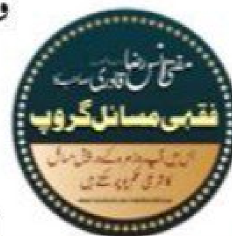
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 306، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
303
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کپڑوں پر پیشاب کا قطرہ لگ جائے تو

سوال: پیشاب کا ایک قطرہ کپڑوں پر لگا ایک درھم سے کم تو کیا اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: راشد افضال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پیشاب نجاست غلیظہ ہے اور نجاست غلیظہ اگر ایک درھم سے کم مقدار میں کپڑے پر لگے تو اسے دھو لینا سنت ہے بغیر دھوئے نماز پڑھ لی تو ہو جائے گی مگر خلاف سنت ہو گی اس حالت میں پڑھی گئی نماز کو دوبارہ پڑھ لینا بہتر ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نَجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستِخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

حاملہ عورت کو آنے والے خون کا حکم

سوال: حاملہ عورت کو جو خون آتا ہے وہ حیض ہے یا استحاضہ ؟ اور اس میں نماز و روزہ کا کیا حکم ہے ؟

یوزر آئی ڈی: پری زاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

حاملہ عورت کو جو خون آتا ہے وہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ کا خون ہوتا ہے اور اس حالت میں نماز و روزہ بھی معاف نہیں نماز کے لیے عورت نجاست والی جگہ کو دھو کر وضو کر کے نماز پڑھے گی غسل کی حاجت نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے نقل فرماتے : ”استحاضہ میں نہ نماز معاف ہے نہ روزہ، نہ ایسی عورت سے صحبت حرام۔“

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 388، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



ٹائیل پر بچے نے پیشاب کر دیا تو

سوال: ٹائیل پر بچے نے پیشاب کر دیا تو اسے کسی کپڑے سے اچھی طرح صاف کر دینے پر ٹائیل پاک ہو جائے گی یا دھونا ضروری ہے؟

یوزر آئی ڈی: اعجاز احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر ٹائیل کو کسی کپڑے سے اچھی طرح پونچھ دیا کہ نجاست کا اثر بلکل جاتا رہا ٹائیل پاک ہو جائے گی دھونا ضروری نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے نقل فرماتے: آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔

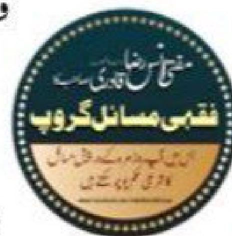
(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

306

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ولا الضالین کی جگہ ولا الظالین پڑھنا

سوال: ایک امام صاحب نماز کے اندر قراءت کرتے وقت ولا الضالین کی جگہ ولا الظالین پڑھتے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: اشفاق عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں یا بیرون نماز بہر صورت لازم ہے کہ قرآن کی تلاوت درست کی جائے حروف کو دوسرے حروف سے بدل دینا ناجائز و حرام ہے ایسے ہی نماز کے اندر یا بیرون نماز ولا الضالین کی جگہ ولا الظالین پڑھنا سخت حرام ہے اور ایسی قراءت کرنے والے کے پیچھے نماز بھی جائز نہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ض، ظ، ذ، ز سب حروف متبائنہ، متغائرہ (یعنی ایک دوسرے سے جدا جدا حروف) ہیں، ان میں سے کسی کو دوسرے سے تلاوتِ قرآن میں قصداً بدلنا، اِس کی جگہ اُسے پڑھنا، نماز میں ہو خواہ بیرون نماز، حرام قطعی و گناہِ عظیم، اِفتراء علی اللہ و تحریفِ کتاب کریم ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 305، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

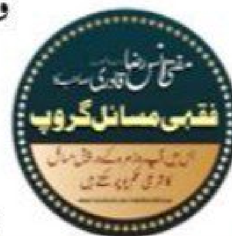
(نوٹ) اس مسئلے کے بارے میں دلائل کے ساتھ تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے فتاوی رضویہ کی چھٹی جلد میں موجود ان رسائل کا مطالعہ فرمائیں: (۱) نِعَمَ الزَّادُ لِرَوْمِ الضَّادُ۔ (ضاد کی ادائیگی کا بہترین طریقہ) (۲) اَلْجَامُ الصَّادُ عَنْ سُنَنِ الضَّادُ۔ (ضاد کی ادائیگی کے غلط اور صحیح طریقوں کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
307

رمضان المبارک میں وتر باجماعت کی وجہ

سوال: غیر رمضان میں وتر کی جماعت نہیں ہوتی لیکن رمضان میں وتر کی جماعت کیوں ہوتی ہے کیا وجہ ہے؟

سائل: مطیع اللہ الحسنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وتر کی نماز جماعت سے رمضان شریف میں تراویح کی تبعیت میں پڑھی جاتی ہے چونکہ تراویح جماعت سے ہوتی ہے اس لئے وتر بھی جماعت سے پڑھی جائے گی یہی افضل ہے اور غیر رمضان میں تراویح ہوتی نہیں اس لئے وتر کی جماعت بھی نہیں کیونکہ تبعیت باقی نہیں رہی اور رمضان المبارک میں وتروں کی جماعت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی ثابت ہے۔ نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے: "صلاتہ مع الجماعۃ فی رمضان افضل من ادائہ منفردا آخر اللیل فی اختیار قاضیخان قال ھو الصحیح لانہ لما جازت الجماعۃ کانت افضل و لان عمر رضی اللہ عنہ کان یومھم فی الوتر۔۔۔فی "الفتح" و "البرھان" ما یفید ان قول قاضیخان ارجح لانہ صلی اللہ علیہ وسلم اوتر بھم فیہ" ترجمہ: رمضان میں وتر کی نماز کو جماعت سے پڑھنا، رات کے آخری حصہ میں اکیلے نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ کیونکہ (رمضان میں) جب جماعت جائز ہے، تو یہی افضل ہے اور اس وجہ سے بھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رمضان میں وتر کی جماعت کرواتے تھے۔۔۔ فتح القدیر اور برہان میں اشارہ ہے کہ قاضی خان کا قول راجح تر ہے، کیونکہ خود نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں صحابہ کرام کو وتر پڑھائے۔

(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ 199، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

تراویح میں دوسری پر قعدہ کیے بغیر چار پڑھنا

سوال: امام صاحب نے تراویح پڑھاتے ہوئے دوسری رکعت پر قعدہ نہیں کیا اور تیسری چوتھی رکعت بھی ملا کر آخر میں سجدہ سہو کیا اور انہیں چار رکعت ہی شمار کیا یہ درست ہے؟

سائل: محمد افضال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں تراویح کی دو رکعتیں ہوں گی نہ کہ چار رکعتیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: تراویح کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلام سے پڑھے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور اگر کسی نے بیسوں پڑھ کر آخر میں سلام پھیرا تو اگر ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا تو ہو جائے گی مگر کراہت کے ساتھ اور اگر قعدہ نہ کیا تھا تو دو رکعت کے قائم مقام ہوئیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 694، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



تراویح گھر میں پڑھنا

سوال: کیا تراویح کی نماز گھر میں پڑھ سکتے ہیں؟ اگر جماعت سے نہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

سائل: فیضان گوندل خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تراویح کی نماز سنت موکدہ ہے اور اس کی جماعت سنت علی الکفایہ ہے افضل یہی ہے کہ مسجد میں باجماعت ادا کی جائے البتہ اگر مسجد میں تراویح کی جماعت قائم ہو تو کسی عذر کے سبب گھر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح میں سُنت کفایہ کہ محلہ کے سب لوگوں نے ترک کی تو سب نے بُرا کیا اور کچھ لوگوں نے قائم کرلی تو باقیوں کے سر سے جماعت ساقط ہوگئی۔

(بہار شریعت جلد1 حصہ 3 صفحہ 586 مکتبۃ المدینہ کراچی)

مزید ایک جگہ فرماتے ہیں: تراویح مرد و عورت سب کے لیے بالاجماع سنت موکدہ ہے اس کا ترک جائز نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 693، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



تہجد کی رکعات کتنی ہیں؟

سوال: تہجد کی نماز میں زیادہ سے زیادہ کتنی رکعتیں پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: محمد فرخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تہجد کی زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں پڑھنا بزرگان دین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے ثابت ہے البتہ نماز تہجد کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آٹھ رکعت تک ثابت ہے لہذا دو سے بارہ تک جتنی چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: عشا کے فرض پڑھ کر آدمی سو رہے پھر اس وقت سے صبح صادق کے قریب تک جس وقت آنکھ کھلے دو رکعت نفل صبح طلوع ہونے سے پہلے پڑھ لے تہجد ہو گیا اقل درجہ تہجد کا یہ ہے اور سنت سے آٹھ رکعت مروی ہے اور مشائخ کرام سے بارہ اور حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ سے دو ہی رکعت پڑھتے اور ان میں قرآن عظیم ختم کرتے۔

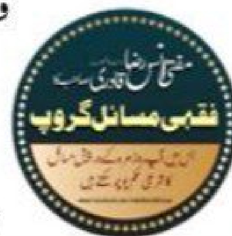
(فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 471، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

وتر کی جماعت میں سری قراءت کرنا

سوال: وتروں میں امام صاحب نے بھول کر تیسری رکعت میں آہستہ قراءت کی تو کیا حکم ہے؟

سائل: امتیاز علی جٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وتروں کی ہر رکعت میں امام پر جہری قراءت کرنا واجب ہوتا ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر بھولے سے آہستہ قراءت کر لی تو امام پر سجدہ سہو لازم ہے آخر میں سجدہ سہو کر لے نماز ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: فجر و مغرب و عشا کی دو پہلی میں اور جمعہ و عیدین و تراویح اور وتر رمضان کی سب میں امام پر جہر واجب ہے اور مغرب کی تیسری اور عشا کی تیسری چوتھی یا ظہر و عصر کی تمام رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ548، مکتبۃ المدینہ کراچی)

دوسری جگہ فرماتے ہیں: واجبات نماز میں جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کے لیے سجدۂ سہو واجب ہے۔

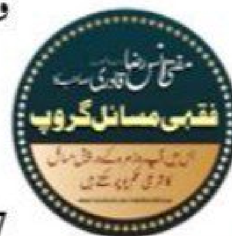
(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ713، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



سنتوں کی جگہ قضا نمازیں پڑھنا

سوال: کیا قضا نمازیں سنن مؤکدہ وغیر مؤکدہ کی جگہ ادا کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قضا نمازیں سنن مؤکدہ کی جگہ نہیں پڑھ سکتے انہیں چھوڑنے کی اجازت نہیں البتہ سنن غیر مؤکدہ ونوافل کی جگہ قضا نمازیں پڑھ سکتے ہیں۔ **صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی** فرماتے ہیں: ”قضا نمازیں نوافل سے اَہم ہیں یعنی جس وقت نَفْل پڑھتا ہے انہیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضائیں پڑھے کہ بریُ الذمہ ہو جائے اَلْبتّہ تراویح اور بارہ رکعتیں (فجر کی 2 سنتیں، ظہر کی 6 سنتیں، مغرب کی 2 سنتیں، عشاء کی 2 سنتیں) سُنّتِ مؤکّدہ نہ چھوڑے۔“

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 55، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نوافل میں سورت ملانا بھول گئے تو

سوال: نفل نماز میں سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا بھول گئے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: شیخ حسیب علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے اگر سورت ملانا بھول گئے تو دو صورتیں بنتی ہیں پہلی یہ کہ رکوع میں یاد آگیا تو حکم ہے کہ واپس قیام کی طرف آکر سورت پڑھے اور پھر دوبارہ رکوع کرکے نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرلے نماز ہو جائے گی اور اگر رکوع میں یاد آنے کے باوجود سورت نہ ملائی تو نماز کا اعادہ کرنا لازم ہے اور اگر رکوع میں یاد نہ آیا بلکہ رکوع کے بعد یاد آیا تو سجدہ سہو کرنا لازم ہے آخر میں سجدہ سہو کرلے نماز درست ہو جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: نماز میں جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اِس کی تلافی کے لیے سجدہ سہو واجب ہے۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وتر کی کسی رکعت میں سورۂ الحمد کی ایک آیت بھی رہ گئی یا سورت سے پیشتر دو بار الحمد پڑھی یا سورت ملانا بھول گیا یا سورت کو فاتحہ پر مقدم کیا یا الحمد کے بعد ایک یا دو چھوٹی آیتیں پڑھ کر رکوع میں چلا گیا پھر یاد آیا اور لوٹا اور تین آیتیں پڑھ کر رکوع کیا تو ان سب صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 710-708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: ”سورت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا، تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے، اگر رکوع دوبارہ نہ کرے گا تو نماز نہیں ہو گی۔“

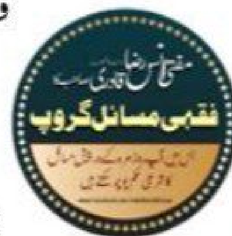
(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO:923471992267

ہاف آستین والی شرٹ میں نماز

سوال: ہاف آستین والی شرٹ میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: فرید احمد صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص ہاف آستین والی شرٹ پہن کر معزز لوگوں کے سامنے جانے میں شرم محسوس کرتا ہو اسکے لیے اس میں نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے اور جو شخص اسے پہن کر معزز لوگوں کے سامنے جانے میں شرم محسوس نہ کرتا ہو اسکے لیے ہاف آستین والی شرٹ میں نماز پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔ **وقار الفتاوی میں ہے:** "ہاف آستین والا کرتا، قمیص یا شرٹ کام کاج کرنے والے لباس میں شامل ہیں اس لئے جو ہاف آستین والا کرتا پہن کر دوسرے لوگوں کے سامنے جانا گوارا نہیں کرتے، اُن کی نماز مکروہِ تنزیہی ہے اور جو لوگ ایسا لباس پہن کر سب کے سامنے جانے میں کوئی بُرائی محسوس نہیں کرتے، اُن کی نماز مکروہ نہیں۔

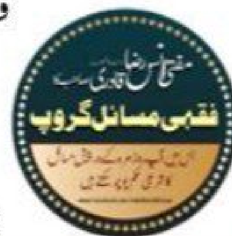
(وقار الفتاویٰ، جلد2، صفحہ 246)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: 923471992267

تراویح میں تیز قراءت کرنا

سوال: اگر امام صاحب تراویح میں سپیڈ سے قرآن پاک کی تلاوت کریں تو ان کے پیچھے نماز ہو جائے گی کیا؟

یوزر آئی ڈی: یاسین کاشف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تراویح میں متوسط انداز سے قرآن پاک کی تلاوت کرنی چاہیے اگر امام اتنی تیزی سے قرآن پڑھتا ہو کہ مدولین کا کالحاظ نہ کرے یا حروف کو چبا جاتا ہو تو یہ حرام ہے کیونکہ تراویح اور نماز کے علاوہ بھی تلاوت میں حرف چبا جانا حرام ہے اور دورانِ نماز حرف چب جانے کی وجہ سے معنیٰ فاسد ہونے یا مہمل یعنی بے معنیٰ ہو جانے کی صورت میں وہ نماز بھی فاسد ہو جائے گی لہذا اس طرح قراءت کرنے والے کے پیچھے نماز بھی درست نہیں ہو گی۔ صدرُ الشَّریعہ بدرُ الطَّریقہ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں: ”فرضوں میں ٹھہر ٹھہر کر قراءَت کرے اور تراویح میں مُتَوَسِّط (یعنی درمیانہ) انداز پر اور رات کے نوافل میں جلد پڑھنے کی اجازت ہے، مگر ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آسکے یعنی کم سے کم ”مد“ کا جو دَرَجہ قارِیوں نے رکھا ہے اُس کو ادا کرے ورنہ حرام ہے۔ اس لئے کہ ترتیل سے (یعنی خوب ٹھہر ٹھہر کر) قرآن پڑھنے کا حکم ہے۔“

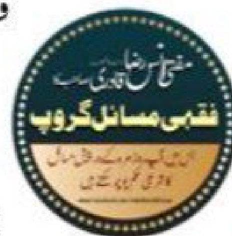
(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 547، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ/ 31 مارچ 2023ء



دیوث کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم

سوال: ایسا امام جس کی بیوی اور بیٹیاں پردہ نہیں کرتیں اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: یاسین کاشف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایسا امام جس کی بیوی، بیٹیاں بے پردہ باہر گھومتی ہیں جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے انہیں ظاہر کر کے گھومتی ہوں اور امام باوجود قدرت انہیں منع نہ کرتا ہو تو ایسا شخص دیوث ہے اور دیوث کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ اور اگر منع کرتا ہو لیکن وہ باز نہ آتی ہوں تو اسکے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: عورت اگر باہر بے پردہ باریک کپڑوں میں پھرتی ہو کہ ان سے بدن چمکے یا گلے یا بازو یا پیٹ یا پنڈلیوں یا سر کے بالوں کا کوئی حصہ کھولے پھرتی ہے اور شوہر مطلع ہے اور شوہر باوصف قدرت منع نہیں کرتا تو دیوّث ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ ورنہ نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد06، صفحہ500/ 501، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



چار رکعتی سنت مؤکدہ کا طریقہ

سوال: چار رکعتی سنت مؤکدہ کے قعدہ اولی میں صرف تشہد پڑھنا ہو گی یا درود و دعا بھی پڑھنی ہے ؟اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء سے پڑھیں گے یا الحمد شریف سے ؟

سائل: فہد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سنن مؤکدہ کے قعدہ اولی میں صرف التحیات پڑھنا واجب ہے درود و دعا نہیں پڑھیں گے اگر بھول کر پڑھا تو سجدہ سہو لازم ہو گا اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء و تعوذ نہیں پڑھیں گے بلکہ تسمیہ اور الحمد شریف سے ابتداء کریں گے۔ **صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ** فرماتے ہیں: جو سنت موکدہ چار رکعتی ہے اس کے قعدۂ اُولیٰ میں صرف التحیات پڑھے اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا تو سجدۂ سہو کرے اور ان سنتوں میں جب تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہوا تو سُبْحٰنَکَ اور اَعُوْذُ بھی نہ پڑھے ۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 4، صفحہ 672، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نماز سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا

سوال: میرا گلا خراب رہتا ہے اور میں تراویح کی جماعت کرواتا ہوں تو گلے کے علاج کے طور پر ہر دو رکعت کے بعد الائچی والا دودھ پیتا ہوں کیا اس سے نماز میں کوئی فرق تو نہیں آتا؟

سائل: قاری محمد ادریس قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا البتہ بہتر ہے کہ دودھ پینے کے بعد پانی وغیرہ سے کلی کر لی جائے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نماز سے پیشتر (پہلے) وئی چیز میٹھی کھائی تھی اس کے اجزا نگل لیے تھے، صرف لعاب دہن میں کچھ مٹھاس کا اثر رہ گیا، اُس کے نگلنے سے نماز فاسد نہ ہو گی۔

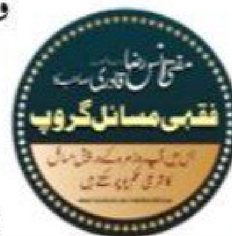
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 615، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سری نماز میں امام کے پیچھے قراءت

سوال: ظہر و عصر کی جماعت میں امام صاحب کے پیچھے قراءت کر سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مقتدی کے لیے کسی بھی نماز میں امام کے پیچھے قراءت کرنا جائز نہیں چاہے نماز سری ہو یا جہری۔ سنن ابن ماجہ میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: من كان له إمام، فقراءة الامام له قراءة ترجمہ: جس شخص کا کوئی امام ہو تو امام کی قرأت اس کی بھی قرأت ہے۔

(سنن ابن ماجۃ، باب إذا قرأ الامام فانصتوا، ج01، ص276، دار الفکر، بیروت)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''مقتدی کو کسی نماز میں قراءت جائز نہیں، نہ فاتحہ، نہ آیت، نہ آہستہ کی نماز میں، نہ جہر کی میں۔''

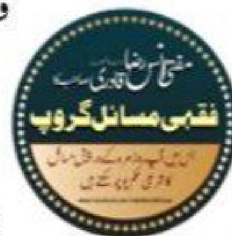
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 512، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



سنتوں کی تیسری رکعت میں سبحان اللہ کہنا

سوال: اگر ظہر کی سنتوں میں تیسری رکعت میں غلطی سے فرض سمجھ کر 3 بار سبحان اللہ پڑھ کر رکعت ادا کر لی چوتھی میں صرف فاتحہ پڑھ کر سجدے میں پہنچنے پر یاد آیا کہ سنتیں تھیں تو کیا حکم ہو گا؟

سائل: عنصر لطیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں ظہر کی چار سنتیں ادا ہی نہیں ہوئیں کیونکہ سنتوں کی ہر رکعت میں قراءت فرض ہے اور پوچھی گئی صورت میں فرض ادا ہی نہیں ہوا لہذا سنتیں دوبارہ پڑھی جائیں گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد پر فرض ہے۔ اور مقتدی کو کسی نماز میں قراءت جائز نہیں، نہ فاتحہ، نہ آیت، نہ آہستہ کی نماز میں، نہ جہر کی میں۔ امام کی قراءت مقتدی کے لیے بھی کافی ہے۔

(بہار شریعت، نماز کی سنتوں کا بیان، جلد1، حصہ 3، صفحہ 516، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

321

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران نماز صف مکمل کرنا

سوال: دوران تراویح میں نے جیسے ہی تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھے میرے ساتھ والے دو آدمی پیچھے ہٹ گئے تو اب مجھے صف کے ساتھ ملنا ہوگا یا اکیلے کھڑا رہنا ہوگا؟

سائل: محمد بلال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں صف کے ساتھ ملنا ہوگا کیونکہ صف کو ملانا شریعت مطہرہ میں مطلوب ہے اور یہاں بھی صف ملانا درست ہے اگرچہ نماز کے دوران ہی کیوں نہ ملانی پڑے۔ سنن ابی داؤد میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الا تصفون خلفی کما تصف الملائکۃ عند ربھم ؟قالو! وکیف تصف الملائکۃ عند ربھم؟ قال: یتمون الصفوف المقدمۃ ویتراصون فی الصف" ترجمہ: تم میرے پیچھے اس طرح صف کیوں نہیں بناتے، جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صف بناتے ہیں؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: فرشتے اپنے رب کے حضور کیسے صف بناتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد، جلد1، صفحہ 106، مطبوعہ، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

عصر میں قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد پانچویں کا سجدہ کر لیا تو

سوال: عصر کی نماز میں قعدہ اخیرہ کر لینے کے بعد بھولے سے پانچویں رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں اور پانچویں کا سجدہ کرنے کے بعد یاد آئے تو کیا حکم ہے؟

سائل: قیصر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں حکم شرع یہ ہے کہ ایک رکعت اور ملالے اور آخر میں سجدہ سہو کر لے پہلی چار رکعتیں فرض ادا ہوں گی اور آخری دو نفل ہو جائیں گی۔ درمختار میں ہے۔"وان قعدفی الرابعة --وان سجد للخامسة--ضم الیھا سادسة لوفی العصر و خامسة فی المغرب و رابعة فی الفجر، بہ یفتی لتصیر الرکعتان لہ نفلا و سجد للسھو"

ترجمہ: اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا پھر پانچویں کے لیے سجدہ کر لیا تو اب چھٹی رکعت بھی ادا کرے گا، اگرچہ نماز عصر ہو۔ مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ادا کرے گا۔ یہ مفتی بہ قول ہے، اس طرح یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔۔۔اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔

(ملتقط از درمختار متن ردالمحتار، جلد2، صفحہ 667، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ/ 29 مارچ 2023ء



الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

323

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سترہ کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟

سوال: سترہ کی لمبائی کتنی ہونا لازمی ہے؟

سائل: راجہ مسعود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لمبائی میں سترہ کی مقدار ایک ہاتھ (تقریبا اٹھارہ انچ یا ڈیڑھ فٹ) ہونا ضروری ہے اور موٹائی میں کم از کم ایک انگلی کے برابر موٹا ہونا چاہیے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے لکھتے ہیں: سُترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا اور انگلی برابر موٹا ہو۔

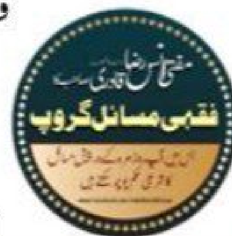
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 615، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

324

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام رکوع میں ہو تو تکبیر کے بعد ہاتھ باندھنا

سوال: امام صاحب رکوع میں ہوں اور جماعت میں شامل ہونے کے لیے کیا تکبیر کے بعد ہاتھ باندھنے ہوں گے یا نہیں؟

سائل: مناجٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر پتہ ہو کہ امام صاحب رکوع میں اتنی دیر لگائیں گے کہ تکبیر کے بعد ثناء پڑھ کر رکوع میں شامل ہو سکتا ہے تو ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھے کہ یہ سنت ہے پھر رکوع میں جائے اور اگر ثناء نہ پڑھنی ہو تو ہاتھ باندھنے کا فائدہ نہیں کیونکہ ہاتھ اس تکبیر کے بعد باندھنے ہوتے ہیں جسکے بعد کچھ پڑھنا ہو۔

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:

"ہاتھ باندھنے کی تو اصلاً حاجت نہیں اور فقط تکبیرِ تحریمہ کہہ کر رکوع میں مل جائے گا، تو نماز ہو جائے گی، مگر سنت یعنی تکبیرِ رکوع فوت ہوئی، لہٰذا یہ چاہیے کہ سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے اور سبحٰنک اللھم پڑھنے کی فرصت نہ ہو یعنی احتمال ہو کہ امام جب تک سر اٹھالے گا، تو معاً دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور امام کا حال معلوم ہو کہ رکوع میں دیر کرتا ہے، سبحٰنک اللھم پڑھ کر بھی شامل ہو جاؤں گا، تو پڑھ کر رکوع کی تکبیر کہتا ہوا شامل ہو، یہ سنت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 7، صفحہ 234، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



دو آدمیوں کی جماعت میں تیسرے کا آنا

سوال: دو آدمیوں کی جماعت میں جب تیسرا آدمی آئے تو امام آگے بڑھے یا مقتدی پیچھے آئے حکم شرع کیا ہے؟

سائل: محمد طلحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں افضل تو یہی ہے کہ مقتدی پیچھے آجائے البتہ اگر مقتدی کو مسئلہ معلوم نہ ہو تو امام کو آگے بڑھ جانا چاہیے۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ''ایک شخص امام کے برابر کھڑا تھا، پھر ایک اور آیا، تو امام آگے بڑھ جائے اور وہ آنے والا اس مقتدی کے برابر کھڑا ہو جائے یا وہ مقتدی پیچھے ہٹ آئے خود یا آنے والے نے اس کو کھینچا، خواہ تکبیر کے بعد یا پہلے یہ سب صورتیں جائز ہیں، جو ہو سکے کرے اور سب ممکن ہیں تو اختیار ہے، مگر مقتدی جبکہ ایک ہو تو اس کا پیچھے ہٹنا افضل ہے اور دو ہوں تو امام کا آگے بڑھنا، اگر مقتدی کے کہنے سے امام آگے بڑھا یا مقتدی پیچھے ہٹا اِس نیت سے کہ یہ کہتا ہے اِس کی مانوں، تو نماز فاسد ہو جائے گی اور حکم شرع بجالانے کے لیے ہو، کچھ حرج نہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 585، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



مسبوق اپنی پڑھنے کھڑا ہو تو تکبیر کہے یا نہیں

سوال: امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد مسبوق جب اپنی رکعتیں پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گا تو تکبیر کہے گا یا نہیں؟

سائل: حافظ سبحانی رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں مسبوق تکبیر کہہ کر کھڑا ہو گا کیونکہ امام ومقتدی اور اکیلے نماز پڑھنے والے کے لیے ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے کے لیے تکبیر کہنا سنت ہے لہذا یہاں بھی مسبوق قعدہ سے قیام کی طرف جانے کے لیے تکبیر کہے گا۔ درمختار میں نماز کی سنتوں کے بیان میں ہے: (وجھر الإمام بالتکبیر) بقدر حاجتہ للإعلام بالدخول والانتقال، وکذا بالتسمیع والسلام، وأما المؤتم والمنفرد فیسمع نفسہ".

ترجمہ: اور امام کا تکبیر کو نماز میں داخل ہونے اور ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے پر آگاہ کرنے کے لیے بقدر ضرورت بلند آواز سے تکبیر کہنا اور اسی طرح سمع اللہ لمن حمدہ اور سلام کو بلند آواز سے کہنا بہر حال مقتدی واکیلے نماز پڑھنے والا اتنی آواز سے تکبیر کہے کہ خود سن لے۔

(الدر المختار، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب سنن الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 475، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

327

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز میں نام محمد ﷺ سن کر درود پڑھنا

سوال: میں نماز پڑھ رہا تھا اسی دوران دوسری مسجد میں اذان ہوئی نام محمد ﷺ سن کر میرے منہ سے بلا اختیار نکلا (صلی اللہ علیہ وسلم) تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

سائل: علی ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر جواب کی نیت سے درود پاک پڑھا تو نماز فاسد ہو جائے گی ورنہ نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے لکھتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام مبارک سُن کر جل جلالہ کہا، یا نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اسم مبارک سُن کر درود پڑھا، یا امام کی قراءت سُن کر صَدَقَ اللّٰہُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہٗ کہا، تو ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہی، جب کہ بقصد جواب کہا ہو اور اگر جواب میں نہ کہا تو حرج نہیں۔ یوہیں اگر اذان کا جواب دیا، نماز فاسد ہو جائے گی۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 410، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



جنابت کی حالت میں مسجد میں جانا

سوال: اگر بندہ احتلام ہونے کے بعد بغیر غسل کیے مسجد میں چلا جائے تو کیا حکم ہو گا کیا بندہ گنہگار ہو گا؟

سائل: شاہ رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جنابت (ناپاکی) کی حالت میں مسجد کا داخلہ ناجائز و حرام ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے لکھتے ہیں: جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چولی چھوئے یا بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقطّعات کی انگوٹھی حرام ہے

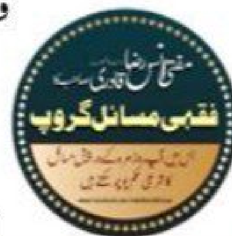
(بہار شریعت جلد اول، حصہ دوم، صفحہ نمبر 326 ،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



شلوار کو اوپر سے فولڈ کر کے نماز پڑھنا

سوال: شلوار اوپر سے فولڈ کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: محمد وسیم کشمیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شلوار اوپر سے فالڈ کرنا یا اسکے پائنچے فولڈ کرنا مکروہ تحریمی، ناجائز اور گناہ ہے اس حالت میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ کرنا یعنی لوٹانا واجب ہے۔ فتاوی خلیلیہ میں ہے: "شلوار کو اوپر اُڑس لینا یا اس کے پائنچہ کو نیچے سے لوٹ لینا، یہ دونوں صورتیں کفِ ثوب یعنی کپڑا اسمیٹنے میں داخل ہیں اور کف ثوب یعنی کپڑا اسمیٹنا مکروہ اور نماز اِس حالت میں ادا کرنا، مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ کہ دہرانا واجب، جبکہ اِسی حالت میں پڑھ لی ہو اور اصل اِس باب میں کپڑے کا خلافِ معتاد استعمال ہے، یعنی اس کپڑے کے استعمال کا جو طریقہ ہے، اس کے بر خلاف اُس کا استعمال۔ جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔

(فتاوی خلیلیہ، جلد1، صفحہ246، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11رمضان المبارک1444ھ/2اپریل2023ء



اکیلے فرض پڑھنے کے بعد جماعت میں شامل ہونا

سوال: زید فرض پڑھ چکا تھا پھر دو بندوں نے جماعت کروائی تو زید جماعت میں بھی شامل ہو گیا تو کیا یہ جماعت والے اس کے فرض ادا ہوں گے؟

سائل: حافظ محمد حماد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں پہلے فرض ادا ہو چکے اب جماعت میں بھی شریک ہو گا تو یہ نفل ہوں گے اگر ظہر وعشاء کی فرض پڑھ لینے کے بعد شریک ہوا تو بلکل درست ہے لیکن اگر فجر، عصر ومغرب میں شریک ہوا تو یہ درست نہیں کیوں کہ حکم شرع یہ ہے کہ اکیلے نماز پڑھ لینے کے بعد ظہر وعشاء میں بندہ جماعت میں نفلوں کی نیت کر کے شریک ہو سکتا ہے جبکہ فجر، عصر اور مغرب میں فرض پڑھ لینے کے بعد جماعت میں بنیت نفل بھی شریک نہیں ہو سکتا کیونکہ عصر وفجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے اور مغرب میں بنیت نفل اس لیے شامل نہیں ہو سکتا کیونکہ نفل تین نہیں ہوتے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: نماز پوری کرنے کے بعد بہ نیت نفل بھی ان میں شریک نہیں ہو سکتا کہ فجر کے بعد نفل جائز نہیں اور مغرب میں اس وجہ سے کہ تین رکعتیں نفل کی نہیں۔۔۔۔ مگر عصر میں شامل نہیں ہو سکتا کہ عصر کے بعد نفل جائز نہیں۔"

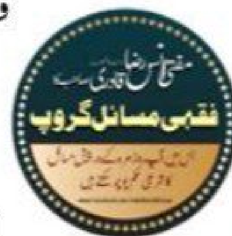
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 696، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



قعدہ اولی میں مقتدی بھول کر درود پڑھ لے تو

سوال: مقتدی اگر فرضوں کے قعدہ اولی میں بھولے سے تشہد کے بعد درود پڑھ لے تو کیا سجدہ سہو واجب ہو گا یا کیا حکم ہے؟

سائل: غفران پٹھان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قعدہ اولی میں صرف تشہد پڑھنا واجب ہے لیکن اگر مقتدی بھول کر درود بھی پڑھ لے تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا کیونکہ مقتدی سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''اگر مقتدی سے بحالتِ اقتدا سہو واقع ہوا، تو سجدۂ سہو واجب نہیں۔''

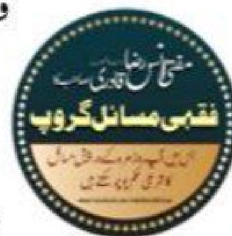
(بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 715، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



قیام کی حالت میں الٹے ہاتھ سے کھجانا

سوال: نماز میں قیام کی حالت میں الٹے ہاتھ سے کھجانا کیسا ہے؟

سائل: رضوان چوہدری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قیام کی حالت میں الٹے ہاتھ سے عمل قلیل کے ذریعے کھجانے میں حرج نہیں البتہ اگر ایسے کھجایا کہ دیکھنے والے کو ایسا لگے کہ یہ بندہ نماز میں نہیں تو نماز فاسد ہو جائے گی ورنہ نہیں البتہ بہتر یہی ہے کہ ضرورت ہو تو سیدھے ہاتھ سے ہی کھجایا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: "عمل کثیر کہ نہ اعمال نماز سے ہو نہ نماز کی اصلاح کے لیے کیا گیا ہو، نماز فاسد کر دیتا ہے، عمل قلیل مفسد نہیں، جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمان غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عمل کثیر ہے اور اگر دور سے دیکھنے والے کو شبہ و شک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں، تو عمل قلیل ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 609، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

تراویح کی جگہ قضا نماز پڑھنا

سوال: اگر کوئی شخص تراویح کی جگہ قضا نمازیں پڑھنا چاہے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: شریف لوگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

تراویح کی نماز سنت مؤکدہ ہے اسے ترک کرنا اور اسکے بدلے قضا نمازیں پڑھنا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں: تراویح مرد و عورت سب کے لیے بالاجماع سنت موکدہ ہے اس کا ترک جائز نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 693، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں: "قضا نمازیں نوافل سے اَہَم ہیں یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے انہیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضائیں پڑھے کہ بری الذمہ ہو جائے اَلْبَتَّہ تراویح اور بارہ رکعتیں (فجر کی 2 سنتیں، ظہر کی 6 سنتیں، مغرب کی 2 سنتیں، عشاء کی 2 سنتیں) سُنَّتِ مُؤَکَّدَہ نہ چھوڑے۔"

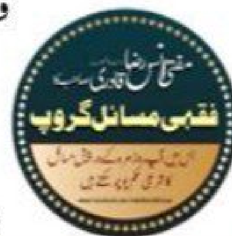
(بہارِ شریعت، جلد 1، حصّہ 4، صفحہ 55، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

334

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران سفر تھکاوٹ کی وجہ سے صرف فرض پڑھنا

سوال: بندہ سفر میں ہو تو تھکاوٹ کی وجہ سے صرف فرض پڑھ لے؟

یوزر آئی ڈی: محمد شاہ زیب اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوران سفر محض تھکاوٹ کی وجہ سے سنن مؤکدہ اور وتر ترک کرنے کی اجازت نہیں ہے ہاں سنن غیر مؤکدہ اور نوافل تھکاوٹ کی وجہ سے چھوڑے تو کوئی حرج نہیں اور سنن مؤکدہ بھی دوران سفر تب معاف ہیں جب گھبراہٹ یا بھاگم بھاگ والا ماحول ہو اسکے علاوہ سنن مؤکدہ چھوڑنے کی اجازت نہیں اور وتر تو بہر صورت پڑھنے ہوں گے کیونکہ یہ واجب ہیں۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: سنتوں میں قصر نہیں بلکہ پوری پڑھی جائیں گی، البتہ خوف اور رواروی کی حالت میں ہو معاف ہیں، اور امن کی حالت میں پڑھی جائیں گی۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 744، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



تراویح میں درود کا ایک حصہ پڑھنا

سوال: کیا تراویح میں تشہد کے بعد درود پاک کا ایک حصہ پڑھنا کافی ہے اگر الھم بارک سے آگے نہ پڑھا اور دعا پڑھ کر سلام پھیرا تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: علی میرپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں نماز ہو جائے گی البتہ امام و مقتدی دونوں کے لیے بہتر یہی ہے کہ درود مکمل پڑھیں ہاں اگر مقتدیوں پر گراں گزرتا ہو تو امام صرف الھم صل علی محمد وآلہ پر اکتفاء کر سکتا ہے۔ صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ شامی کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں: امام و مقتدی ہر دو رکعت پر ثنا پڑھیں اور بعد تشہد دُعا بھی، ہاں اگر مقتدیوں پر گرانی ہو تو تشہد کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پر اکتفا کرے۔

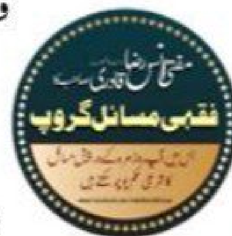
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 695، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



نماز میں ٹخنوں کا چھپا ہوا ہونا

سوال: شلوار لمبی ہو کہ فولڈ نہ کریں تو نماز میں ٹخنے چھپ جاتے ہیں اور فولڈ کریں تو مکروہ تحریمی ہے تو کیا کیا جائے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولا یہ سمجھ لیں کہ ایسی شلوار پہننا جس سے ٹخنے چھپ جائیں مکروہ تنزیہی ہے چاہے نماز میں ہوں یا بیرون نماز جبکہ تکبر کی نیت سے نہ پہنی جائے ورنہ تکبر کی نیت سے لمبی شلوار پہننا کہ جس سے ٹخنے چھپ جائیں مکروہ تحریمی و گناہ ہے لہذا شلوار اتنی ہونی چاہیے جسے فولڈ کیے بغیر ٹخنے ننگے رہتے ہوں لیکن اگر کسی کی شلوار لمبی ہو تو نماز میں فولڈ نہ کی جائے کہ یہ مکروہ تحریمی و گناہ ہے جبکہ ٹخنے چھپ جانا مکروہ تنزیہی ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں شلوار فولڈ کرنے کے بجائے ایسے چھوڑ دینا بہتر ہے کہ مکروہ تحریمی فعل سے بچا جا سکے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: پائچے ٹخنے سے نیچے بھی مکروہ تنزیہی یعنی صرف خلاف اولی جبکہ بہ نیت تکبر نہ ہو۔

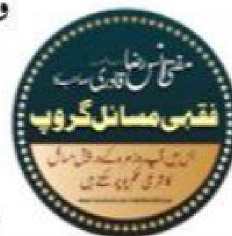
(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 98، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

قضا نماز کا وقت

سوال: قضا نماز کس وقت ادا کریں؟

یوزر آئی ڈی: عارف خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تین اوقاتِ مکروہہ طلوع آفتاب کے بیس منٹ بعد تک اور غروب آفتاب سے بیس منٹ پہلے اور نصف النہار یعنی زوال کے وقت، ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، ان تین اوقات کے علاوہ جب بھی قضا پڑھیں گے جائز ہے ایسے ہی کسی بھی نماز کے وقت کسی بھی نماز کی قضا پڑھ سکتے ہیں۔بہار شریعت میں ہے: قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں عمر میں جب پڑھے گا بریٔ الذمہ ہو جائے گا مگر طلوع و غروب اور زوال کے وقت کہ ان وقتوں میں نماز جائز نہیں ۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 4 صفحہ 707 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

امامت کی شرائط

سوال: کہا جاتاہے کہ جتنے لوگ نماز کے لیے اکھٹے ہوئے ہیں جس شخص میں امامت کی سب سے زیادہ شرائط پائی جائیں وہ امامت کرا سکتا ہے چاہے اس میں امامت کی کوئی شرط کم ہو کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: عامر امتیاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ درست نہیں ہے بلکہ امامت کی چھ شرائط میں سے ایک شرط بھی جس بندے میں نہ پائی جائے اس کے پیچھے نماز ہوگی ہی نہیں ہاں امامت کی شرائط پائے جانے کے بعد یہ دیکھنا کہ جن میں امامت کی شرائط پائی جاتی ہیں ان میں سے کس کا امام بننا بہتر ہے یہ الگ بات ہے اور اس کی تفصیل کتب میں موجود ہے۔نور الایضاح میں ہے: "شروط صحۃ الامامۃ للرجال الاصحاء ستۃ اشیاء الاسلام والبلوغ والعقل والذکورۃ والقراءۃ والسلامۃ من الاعذار" ترجمہ: صحیح مردوں کی امامت کے صحیح ہونے کی چھ شرطیں ہیں : اسلام، بلوغ، عقل، مرد ہونا، قراءت کا صحیح ہونا اور اعذار سے سلامت ہونا۔

(نور الایضاح مع الطحطاوی، صفحہ 287، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: "سب سے مقدم وہ ہے کہ نماز وطہارت کے مسائل کا علم زیادہ رکھتا ہو، پھر اگر اس علم میں دونوں برابر ہوں، تو جس کی قراءت اچھی ہو، پھر جو زیادہ پرہیز گار ہو، شبہات سے زیادہ بچتا ہو، پھر جو عمر میں بڑا ہو، پھر جو خوش خلق ہو، پھر جو تہجد کا زیادہ پابند ہو، یہاں تک شرف نسب کا لحاظ نہیں۔جب ان باتوں میں برابر ہوں تو اب شرافت نسب سے ترجیح ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 501، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



رکوع و سجود میں امام سے سبقت

سوال: اکثر دیکھا جاتا ہے کہ امام صاحب رکوع و سجود میں جانے کے لیے اللہ اکبر کہتے ہیں تو امام کے اکبر کہنے سے اور رکوع و سجود میں جانے سے پہلے ہی کچھ لوگ رکوع و سجود میں چلے جاتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

رکوع و سجود میں امام سے پہلے رکوع و سجود کرنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اور حدیث مبارکہ میں ایسا کرنے والے کے بارے میں سخت وعید آئی ہے۔ بخاری و مسلم میں سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟ ترجمہ: کیا جو شخص امام سے پہلے سر اُٹھاتا ہے، اس سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر کردے؟

("صحیح مسلم"، کتاب الصلاۃ، باب تحریم سبق الامام برکوع۔۔۔الخ، الحدیث: ۴۲۷، ص۲۲۸۔)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ نماز کے مکروہات کے بیان میں فرماتے ہیں: امام سے پہلے مقتدی کا رکوع و سجود وغیرہ میں جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا۔

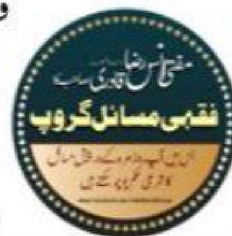
(بہار شریعت جلد 1 حصہ 3 صفحہ 633 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



مقتدی کے تشہد پڑھنے سے پہلے امام نے سلام پھیرا تو

سوال: امام نے سلام پھیر دیا لیکن مقتدی نے ابھی تشہد مکمل نہیں پڑھا تھا اس نے بھی سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: فلورہ ریوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدی کے تشہد پڑھنے سے پہلے ہی اگر امام نے سلام پھیر دیا تو مقتدی پر واجب ہوتا ہے کہ تشہد پڑھ کر پھر سلام پھیرے لہذا پوچھی گئی صورت میں واجب چھوڑنے کی وجہ سے نماز کا اعادہ یعنی لوٹانا واجب ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے لکھتے ہیں: امام نے جب سلام پھیرا تو وہ مقتدی بھی سلام پھیر دے جس کی کوئی رکعت نہ گئی ہو، البتہ اگر اس نے تشہد پورا نہ کیا تھا کہ امام نے سلام پھیر دیا تو امام کا ساتھ نہ دے، بلکہ واجب ہے کہ تشہد پورا کر کے سلام پھیرے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 540، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



مسبوق اپنی نماز کیسے پڑھے گا؟

سوال: ایک شخص امام کے ساتھ شامل ہوا جبکہ دو رکعات مکمل ہو چکی تھیں تو باقی کی رکعات مقتدی کس طرح ادا کرے گا؟

یوزر آئی ڈی: محمد ہمراز اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب اپنی پڑھنے کھڑا ہوگا تو ثناء سے پڑھے گا اور دونوں رکعتوں میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے گا جیسے فرضوں کی پہلی دو رکعتیں ادا کی جاتی ہیں:
صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: مسبوق نے جب امام کے فارغ ہونے کے بعد اپنی شروع کی تو حق قراءت میں یہ رکعت اوّل قرار دی جائے گی اور حق تشہد میں پہلی نہیں بلکہ دوسری تیسری چوتھی جو شمار میں آئے مثلاً تین یا چار رکعت والی نماز میں ایک اسے ملی تو حق تشہد میں یہ جواب پڑھتا ہے، دوسری ہے، لہٰذا ایک رکعت فاتحہ و سورت کے ساتھ پڑھ کر قعدہ کرے اور اگر واجب یعنی فاتحہ یا سورت ملانا ترک کیا تو اگر عمداً ہے اعادہ واجب ہے اور سہواً ہو تو سجدۂ سہو، پھر اس کے بعد والی میں بھی فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور اس میں نہ بیٹھے، پھر اس کے بعد والی میں فاتحہ پڑھ کر رکوع کردے اور تشہد وغیرہ پڑھ کر ختم کردے، دو ملی ہیں دو جاتی رہیں تو ان دونوں میں قراءت کرے، ایک میں بھی فرض قراءت ترک کیا، نماز نہ ہوئی۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 594، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ناپاک زمین خشک ہو جائے تو اس پر نماز

سوال: اگر کچی جگہ پر بچہ یا کوئی جانور پیشاپ کر دے اور جگہ خشک ہو جائے تو وہاں نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں خشک ہونے پر زمین پاک ہو جائے گی اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے لکھتے ہیں: ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتا رہے پاک ہو گئی، خواہ وہ ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ یا آگ سے مگر اس سے تیمم کرنا جائز نہیں نماز اس پر پڑھ سکتے ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 404، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



ظہر کی سنتیں پڑھتے ہوئے جماعت قائم ہو تو

سوال: ظہر کی پہلی چار سنت شروع کیں اور جماعت کھڑی ہو گئی تو کیا اب سنتیں مکمل کریں یا توڑ کر جماعت سے شامل ہو جائیں؟

یوزر آئی ڈی: حافظ عمران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں سنتیں مکمل کی جائیں گی توڑنے کی اجازت نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں: جمعہ اور ظہر کی سنتیں پڑھنے میں خطبہ یا جماعت شروع ہوئی تو چار پوری کرلے۔

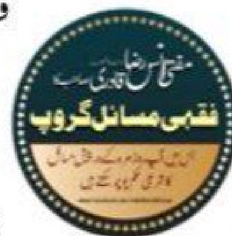
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 701، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جماعت میں بائیں جانب کم نمازی ہوں تو

سوال: جماعت میں لوگ صرف دائیں جانب کھڑے ہوتے ہیں بائیں جانب صف آدھی ہوتی ہے کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: حافظ اعجاز سیالوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں بائیں طرف جگہ ہوتے ہوئے دائیں جانب کھڑا ہونا افضیلت کا ترک ہے اگرچہ نماز ہو جائے گی کیونکہ جماعت میں اگر بائیں جانب کم نمازی ہوں تو بائیں طرف کھڑا ہونا افضل ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مردوں کی پہلی صف کہ امام سے قریب ہے، دوسری سے افضل ہے اور دوسری تیسری سے وعلیٰ ہذا القیاس۔ مقتدی کے لیے افضل جگہ یہ ہے کہ امام سے قریب ہو اور دونوں طرف برابر ہوں، تو دہنی طرف افضل ہے۔

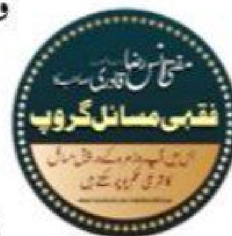
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 590، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

فجر اجالے میں پڑھنا افضل ہے

سوال: نماز فجر کا افضل وقت کون سا ہے؟ اندھیرے میں پڑھنا افضل ہے یا روشنی میں؟

یوزر آئی ڈی: دلدار حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فجر اجالے میں پڑھنا افضل ہے البتہ اتنی تاخیر کرنا کہ سورج نکلنے کا شک ہونے لگے مکروہ ہے۔ ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسفروا بالفجر، فإنه اعظم للاجر فجر کی نماز اجالے میں پڑھو کہ اس میں بہت عظیم ثواب ہے۔

("جامع الترمذي"، أبواب الصلاة، باب ماجاء في الاسفار بالفجر، الحديث: ۱۵۴، ج۱، ص۲۰۴)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: فجر میں تاخیر مستحب ہے، یعنی اسفار میں (جب خوب اُجالا ہو یعنی زمین روشن ہو جائے) شروع کرے مگر ایسا وقت ہونا مستحب ہے، کہ چالیس سے ساٹھ آیت تک ترتیل کے ساتھ پڑھ سکے پھر سلام پھیرنے کے بعد اتنا وقت باقی رہے، کہ اگر نماز میں فساد ظاہر ہو تو طہارت کر کے ترتیل کیساتھ چالیس سے ساٹھ آیت تک دوبارہ پڑھ سکے اور اتنی تاخیر مکروہ ہے کہ طلوع آفتاب کا شک ہو جائے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ455، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



فجر کی اذان کے بعد نوافل پڑھنا

سوال: فجر کی اذان کے بعد نوافل پڑھنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ہدایت اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فجر کی اذان کے بعد نوافل پڑھنا جائز نہیں۔ المعجم الاوسط للطبرانی میں ہے: ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب فجر طلوع کر آئے تو کوئی (نفل) نماز نہیں سوا دو رکعت فجر کے۔"

("المعجم الأوسط" للطبراني، باب الألف، الحديث: ۷۷، ج۱، ص۲۳۸)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بارہ (۱۲) وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہے۔۔۔(۱) طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سنت فجر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔

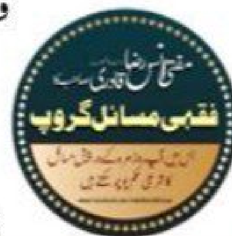
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 459، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



احتلام سے روزہ کا حکم

سوال: روزے کی حالت میں احتلام ہو جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل: جنید مشتاق مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے فرماتے ہیں: احتلام ہوا۔۔۔تو روزہ نہ گیا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 984، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سر میں تیل لگانے سے روزے کا حکم

سوال: روزے کی حالت میں سر میں تیل لگانے سے کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل: محمد مزمل علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں سر میں تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "بھری سنگی لگوائی یا تیل یا سرمہ لگایا تو روزہ نہ گیا اگرچہ تیل یا سرمہ کا مزہ حلق میں محسوس ہوتا ہو۔"

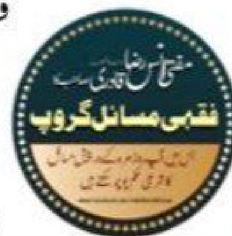
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سوتے ہوئے منہ سے نکلنے والا پانی نگلنے سے روزے کا حکم

سوال: بعض اوقات سوتے میں منہ سے پانی نکلتا ہے اس کو نگلنے سے روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

سائل: احسان اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوتے میں منہ سے رال نکلتی ہے اگر اسکے جدا ہونے سے پہلے اسے بندہ کھینچ کر نگل گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری، شامی کے حوالے سے فرماتے ہیں: بات کرنے میں تھوک سے ہونٹ تر ہوگئے اور اُسے پی گیا یا مونھ سے رال ٹپکی، مگر تار ٹوٹا نہ تھا کہ اُسے چڑھا کر پی گیا یا ناک میں رینٹھ آگئی بلکہ ناک سے باہر ہوگئی مگر منقطع نہ ہوئی تھی کہ اُسے چڑھا کر نگل گیا یا کھنکار مونھ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو، روزہ نہ جائے گا مگر ان باتوں سے احتیاط چاہیے۔

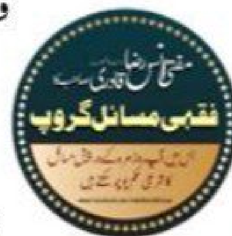
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا حکم

سوال: ایک شخص نے جان بوجھ کر روزہ توڑا تو اس کے متعلق کیا شرعی حکم ہے؟

سائل: چوہدری یس گجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جان بوجھ کر روزہ توڑنا ناجائز و حرام ہے اور روزہ توڑنے والے پر توبہ و روزے کی قضا لازم ہے اور اگر کفارے کی شرائط پائی گئیں تو کفارہ بھی لازم ہے۔ روزے کے کفارے کی شرائط کے متعلق مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ارشاد فرماتے ہیں: ”رمضان میں روزہ دار مکلف مقیم نے کہ ادائے روزہ رمضان کی نیت سے روزہ رکھا اور کسی آدمی کے ساتھ جو قابل شہوت ہے اس کے آگے یا پیچھے کے مقام میں جماع کیا۔۔ یا کوئی غذا یا دوا کھائی یا پانی پیا یا کوئی چیز لذت کے لئے کھائی تو ان سب صورتوں میں روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔۔ جس جگہ روزہ توڑنے سے کفارہ لازم آتا ہے اس میں شرط یہ ہے کہ رات ہی سے روزہ رمضان کی نیت کی ہو، اگر دن میں نیت کی اور توڑ دیا تو کفارہ لازم نہیں۔۔ کفارہ لازم ہونے کے لیے یہ بھی ضرور ہے کہ روزہ توڑنے کے بعد کوئی ایسا امر واقع نہ ہوا ہو، جو روزہ کے منافی ہو یا بغیر اختیار ایسا امر نہ پایا گیا ہو، جس کی وجہ سے روزہ افطار کرنے کی رخصت ہوتی، مثلاً عورت کو اسی دن میں حیض یا نفاس آگیا یا روزہ توڑنے کے بعد اسی دن میں ایسا بیمار ہو گیا جس میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے تو کفارہ ساقط ہے۔“

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 991، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

روزہ توڑنے کے کفارے کے متعلق خلاصۃ الفتاوی میں ہے: ”كفارة الفطر وكفارة الظهار واحدة، وهي عتق رقبة مؤمنة او كافرة فان لم يقدر على العتق فعليه صيام شهرين متتابعين، وان لم يستطع فعليه اطعام ستين مسكينا“

ترجمہ: روزہ توڑنے اور ظہار کا کفارہ ایک ہی ہے کہ مسلمان یا کافر گردن آزاد کرے، اگر اس پر قدرت نہ ہو تو دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے۔

(خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصوم، الفصل الثالث، ج1، ص261، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

351

افطار میں تاخیر یا تعجیل

سوال: افطاری کے ٹائم پہلے دعا مانگی جائے یا پہلے کچھ کھا پی لیا جائے؟

سائل: آصف ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

افطار کا وقت ہونے سے پہلے دعا کر لینی چاہیے کہ اس وقت کی دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہے اور جب افطار کا وقت ہو جائے تو جلد روزہ افطار کر لینا چاہیے افطار کا وقت ہونے کے بعد دعائیں مانگنا افطار میں تاخیر ہے اور بلا وجہ افطار میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر ترجمہ: میری امت کے لوگوں میں اس وقت تک خیر باقی رہے گی، جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

(صحیح البخاری، کتاب الصوم، بابُ تَعجِیلِ الِافطَارِ، حدیث 1957)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے میں سوشل میڈیا کا استعمال

سوال: روزہ رکھ کر موبائل پے یوٹیوب، فیسبک، وغیرہ چلانا کیسا ہے؟

سائل: گروپ پارٹی سپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں موبائل فون کا درست استعمال کرنا جیسے تلاوت، نعت، بیانات وغیرہ سننا بلکل جائز ہے البتہ سوشل میڈیا کے استعمال میں جس کو یہ یقین ہو کہ گناہوں میں پڑ سکتا ہے تو اسکے لیے اس کا استعمال جائز نہیں اور روزے کی حالت میں بد نگاہی کرے گا تو روزے کی نورانیت ختم ہو جائے گی کیونکہ روزہ ایک ایسی بدنی عبادت ہے جس کی برکت سے انسان اپنے آپ کو ظاہری گناہوں کے ساتھ ساتھ باطنی گناہوں سے بھی بچا سکتا ہے اگر کوئی شخص بظاہر کھانا، پینا تو چھوڑ دے لیکن گناہوں (فلمیں، ڈرامے، گانے، باجے، بے پردگی، جھوٹ، غیبت، چغلی، وغیرہ) سے اپنے آپ کو نہ بچائے تو وہ روزے کا مقصد حاصل نہیں کر سکتا۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ ترجمہ: جو جھوٹی (بری) بات کہنا اور اُس پر عمل کرنا نہ چھوڑے، تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی حاجت نہیں۔

(بخاری، جلد 1 صفحہ 628، حدیث: 1903)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

کان میں پانی چلا جائے تو روزہ کا حکم

سوال: روزہ کی حالت میں نہاتے ہوئے کان میں پانی چلا جائے تو روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

سائل: ملک زیشان اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کان میں پانی جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی بہار شریعت میں عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں: پانی کان میں چلا گیا یا ڈالا تو نہیں۔

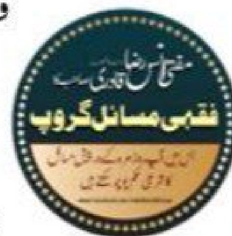
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 993، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



سحری کا وقت ختم ہونے پر ایک گھونٹ پانی پینا

سوال: سحری کرتے ہوئے اذان شروع ہو گئی منہ میں پانی تھا وہ اذان شروع ہونے کے بعد پی لیا تو روزہ ہو گا یا نہیں؟

سائل: ملک زیشان اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں روزہ نہیں ہو گا کیونکہ سحری کا وقت صبح صادق سے پہلے پہلے تک ہے اگر وقت ختم ہونے کے بعد ایک گھونٹ بھی پیا تو روزہ نہیں ہو گا بعد میں اس روزے کی قضا رکھنا لازم ہے البتہ اس دن بھی افطار تک کھانے پینے سے رکا رہنا لازم ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یہ گمان کر کے کہ رات ہے، سحری کھالی یا رات ہونے میں شک تھا اور سحری کھالی حالانکہ صبح ہو چکی تھی، ان سب صورتوں میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔

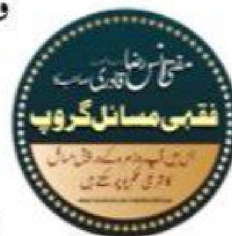
(بہار شریعت جلد 1 حصہ 5 صفحہ 989 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جسم سے خون نکلنے سے روزہ کا حکم

سوال: جسم سے خون نکلنے کے سبب کیا روزے میں کوئی فرق آئے گا یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جسم سے خون نکلنے سے روزے میں کوئی فرق نہیں آتا روزہ اس چیز سے ٹوٹتا ہے جو کسی منفذ یعنی معدے میں جانے والے معتاد راستوں میں سے کسی راستے سے معدے یا دماغ تک پہنچے لہذا خون کے جسم سے نکلنے سے روزے میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ بدائع الصنائع میں ہے: وما وصل إلى الجوف أو إلى الدماغ عن المخارق الأصلية كالأنف والأذن والدبر بأن استعط أو احتقن أو أقطر في أذنه فوصل إلى الجوف أو إلى الدماغ فسد صومه ترجمہ: اور جو چیز پیٹ یا دماغ تک پہنچے معتاد راستوں سے پہنچے جیسے ناک، کان، دبر، کہ روزہ دار نے سونگھا، یا حقنہ لیا، یا اپنے کانوں میں قطرہ ڈالا پس وہ اس کے معدے تک یا اس کے دماغ تک پہنچ گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، کتاب الصوم، جلد 2 صفحہ 93)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



سحری میں دعا نہ پڑھی تو روزے کا حکم

سوال: سحری کے بعد اکثر دعا پڑھنا بھول جاتا ہوں اور وقت ختم ہونے کے کچھ منٹ بعد دعا پڑھتا ہوں تو روزے کے بارے میں کیا حکم ہوگا؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روزہ رکھنے کے لیے دعا پڑھنا ضروری نہیں بلکہ مستحب ہے پڑھ لیں تو ثواب ہے نہ پڑھی تو بھی روزہ ہو جائے گا کیونکہ روزے کے لیے نیت ضروری ہے اور روزے کی نیت سے سحری کر لینا بھی نیت کے لیے کافی ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سحری کھانا بھی نیّت ہے، خواہ رمضان کے روزے کے لیے ہو یا کسی اور روزہ کے لیے، مگر جب سحری کھاتے وقت یہ ارادہ ہے کہ صبح کو روزہ نہ ہوگا تو یہ سحری کھانا نیّت نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 975، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

صدقہ فطر رمضان میں دینا

سوال: کیا صدقہ فطر رمضان میں بھی دے سکتے ہیں یا عید والے دن دینا ضروری ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صدقہ فطر چاہیں رمضان میں دیں چاہیں رمضان سے پہلے دیں جائز ہے۔۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: فطرہ کا مقدم کرنا مطلقاً جائز ہے جب کہ وہ شخص موجود ہو، جس کی طرف سے ادا کرتا ہوا گرچہ رمضان سے پیشتر ادا کر دے اور اگر فطرہ ادا کرتے وقت مالک نصاب نہ تھا پھر ہو گیا تو فطرہ صحیح ہے اور بہتر یہ ہے کہ عید کی صبح صادق ہونے کے بعد اور عید گاہ جانے سے پہلے ادا کر دے۔

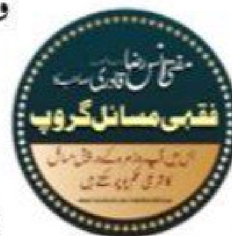
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 940، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



صبح صادق کے بعد روزے کی نیت

سوال: سحری کے وقت روزے کی نیت نہ ہو بغیر روزے کی نیت کیے سحری کھالی تو کیا صبح صادق کے بعد روزے کی نیت کی جا سکتی ہے؟

سائل: مگ مگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد کچھ بھی کھایا پیا نہ ہو تو زوال سے پہلے پہلے تک روزے کی نیت کی جاسکتی ہے کیونکہ رمضان کے ادا روزے کی نیت کا وقت غروب آفتاب سے زوال سے پہلے تک ہے اس دوران جب بھی نیت کریں گے درست ہے البتہ صبح صادق کے بعد جب بھی نیت کی جائے تو یہ نیت ہو کہ میں صبح صادق سے روزہ دار ہوں اگر اس وقت سے روزہ دار ہونے کی نیت کی تو روزہ نہیں ہو گا۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے فرماتے ہیں: ادائے روزہ رمضان اور نذر معین اور نفل کے روزوں کے لیے نیّت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوہ کبریٰ تک ہے، اس وقت میں جب نیّت کرلے، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہٰذا آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیّت کی کہ کل روزہ رکھوں گا پھر بے ہوش ہو گیا اور ضحوہ کبریٰ کے بعد ہوش آیا تو یہ روزہ نہ ہوا اور آفتاب ڈوبنے کے بعد نیّت کی تھی تو ہو گیا۔ دن میں نیّت کرے تو ضرور ہے کہ یہ نیّت کرے کہ میں صبح صادق سے روزہ دار ہوں اور اگر یہ نیّت ہے کہ اب سے روزہ دار ہوں، صبح سے نہیں تو روزہ نہ ہوا۔ ملتقطا

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ ۵، صفحہ 967، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



غلطی سے وقت سے پہلے افطار کرنا

سوال: اجتماعی افطاری میں ایک آدمی کے کہنے پر کہ افطاری کا وقت ہو گیا ہے سب نے روزہ افطار کر لیا جبکہ ابھی وقت ہونے میں 2 منٹ باقی تھے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: اویس ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور جنہوں نے وقت سے پہلے روزہ افطار کیا ان پر اس روزے کی قضا فرض ہے البتہ کفارہ لازم نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: "کافر تھا مسلمان ہو گیا، نابالغ تھا بالغ ہو گیا، رات سمجھ کر سحری کھائی تھی حالانکہ صبح ہو چکی تھی، غروب سمجھ کر افطار کر دیا حالانکہ دن باقی تھا ان سب باتوں میں جو کچھ دن باقی رہ گیا ہے، اُسے روزے کی مثل گزارنا واجب ہے اور نابالغ جو بالغ ہوا یا کافر تھا مسلمان ہوا اُن پر اس دن کی قضا واجب نہیں باقی سب پر قضا واجب ہے۔"

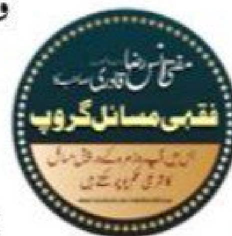
(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 990، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بد نگاہی سے انزال ہو تو روزے کا حکم

سوال: گندی ویڈیوز دیکھتے ہوئے انزال ہو گیا تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: محمد عنصر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بد نگاہی کرنا ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور روزے کی حالت میں بد نگاہی کرنا اور زیادہ گناہ ہے اور اس سے روزے کی نورانیت ختم ہو جائے گی البتہ اگر بد نگاہی کرتے ہوئے خود بخود انزال ہو گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ **صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ جوہرہ کے حوالے سے فرماتے ہیں:** بوسہ لیا مگر انزال نہ ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ عورت کی طرف بلکہ اس کی شرم گاہ کی طرف نظر کی مگر ہاتھ نہ لگایا اور انزال ہو گیا، اگرچہ بار بار نظر کرنے یا جماع وغیرہ کے خیال کرنے سے انزال ہوا، اگرچہ دیر تک خیال جمانے سے ایسا ہوا ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

دودھ پلانے والی کے لیے روزہ کا حکم

سوال: مفتی صاحب ایک عورت ہے اسکی بیٹی ہے چالیس اکتالیس دن کی اگر وہ عورت دن کو کچھ کھائے پیے ناتو دودھ نہیں ہوتا اسکا اور وہ بچی الگ سے کوئی دودھ نہیں پیتی اگر پیے تو الٹی کر دیتی ہے اور بھوک کی وجہ سے روتی ہے کیا ایسی عورت کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر صورت مسئولہ اسی طرح ہے اور بچی کو دودھ نہ پلانے کے سبب اسکی جان کا اندیشہ ہے تو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے بعد میں قضا رکھنا ہو گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے لکھتے ہیں: حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہے، تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے، خواہ دودھ پلانے والی بچہ کی ماں ہو یا دائی اگرچہ رمضان میں دودھ پلانے کی نوکری کی ہو۔

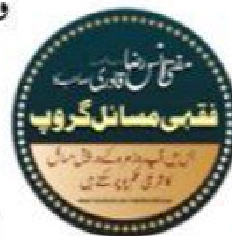
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 1002، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بیمار روزہ نہ رکھے تو فدیہ دینا

سوال: میری اہلیہ شدید بیمار ہیں جس کی وجہ سے وہ روزہ نہیں رکھ سکتیں تو ان کے روزے کا فدیہ دینا ہوگا؟

سائل: حافظ رضوان احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر انہیں ایسا مرض ہے کہ روزے کے سبب اس کے بڑھ جانے کا یقین ہو یا کسی غیر فاسق طبیب نے بتایا ہو کہ روزہ رکھیں گے تو مرض کے بڑھنے یا جان جانے کا اندیشہ ہے تو فلحال ان پر روزے رکھنا لازم نہیں البتہ صحت ملنے پر ان پر لازم ہے کہ ان روزوں کی قضا رکھیں فدیہ دینے سے بری الذمہ نہیں ہوں گے ۔فرمان باری تعالی ہے: اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍؕ-فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَؕ
ترجمہ: کنزالعرفان: گنتی کے چند دن ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھے . اسکے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: مریض کو بھی رخصت ہے جبکہ اسے روزہ رکھنے سے مرض کی زیادتی یا ہلاک ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ روزہ چھوڑ دے اور بعد میں ممنوع ایام کے علاوہ اور دنوں میں روزہ رکھ لے۔البتہ یہ یاد رہے کہ مریض کو محض زیادہ بیماری کے یا ہلاکت کے صرف وہم کی بنا پر روزہ چھوڑنا جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ کسی دلیل یا سابقہ تجربہ یا کسی ایسے طبیب کے کہنے سے غالب گمان حاصل ہو جو طبیب ظاہری طور پر فاسق نہ ہو۔

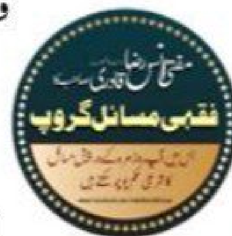
(تفسیر صراط الجنان، سورۃ البقرۃ، تحت الآیۃ286)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11رمضان المبارک1444ھ/ 2اپریل2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

363

منہ سے خون نکلنے پر روزے کا حکم

سوال: روزے کی حالت میں مسواک کرنے سے اگر دانتوں سے خون آیا تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: شکیل احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منہ سے خون نکلنے کی صورت میں اگر خون تھوک سے کم ہے اور گلے میں اس کا ذائقہ محسوس ہوا تو روزہ ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر خون تھوک کے برابر ہو یا زیادہ ہو اور گلے سے اترے تو روزہ ٹوٹ جائے گا چاہے خون کا ذائقہ محسوس ہو یا نہ ہو صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی درمختار کے حوالے سے لکھتے ہیں: دانتوں سے خون نکل کر حلق سے نیچے اُترا اور خون تھوک سے زیادہ یا برابر تھا یا کم تھا، مگر اس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا تو ان سب صورتوں میں روزہ جاتا رہا اور اگر کم تھا اور مزہ بھی محسوس نہ ہوا، تو نہیں۔

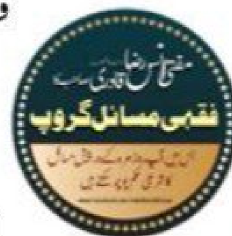
(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 985، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے کی حالت میں استنجاء

سوال: روزے میں استنجاء کرنے کی کیا احتیاط ہونی چاہیے؟ اگر استنجاء کرتے وقت پانی اندر چلا جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل: محمد مرسلین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں استنجاء کرتے وقت یہ احتیاط کی جائے کہ پانی کی تری اندر نہ جائے کیونکہ اگر پانی حقنہ کی جگہ پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا لہذا مبالغہ کے ساتھ استنجاء نہ کیا جائے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مبالغہ کے ساتھ استنجا کیا، یہاں تک کہ حقنہ رکھنے کی جگہ تک پانی پہنچ گیا، روزہ جاتا رہا اور اتنا مبالغہ چاہیے بھی نہیں کہ اس سے سخت بیماری کا اندیشہ ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ ۵، صفحہ 986، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رمضان المبارک 1444ھ / 28 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
365

بیرون ملک سے آنے والوں کا فطرہ

سوال: بیرون ملک کام کرنے والے کچھ لوگ رمضان کی چھٹی پر گھر آتے ہیں تو وہ صدقہ فطر کس جگہ کے اعتبار سے دیں گے پاکستان کے اعتبار سے یا بیرون ملک کے اعتبار سے؟

سائل: جواد سلطان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں پاکستان کے اعتبار سے صدقہ فطر ادا کرنا ہوگا نہ کہ بیرون ملک کے اعتبار سے کیونکہ صدقہ فطر اس جگہ کے اعتبار سے لازم ہے جہاں بندہ عید والے دن موجود ہو۔ محیط برہانی میں ہے: "ویؤدی صدقۃ الفطر عن نفسہ وعبیدہ حیث ھو، وفی زکاۃ المال، وھذا قول محمد" ترجمہ: اور وہ صدقہِ فطر اپنی طرف سے اور اپنے غلام کی طرف سے جہاں وہ خود ہے اور یہی حکم مال کی زکوۃ میں بھی ہے، یہ قول امام محمد علیہ الرحمہ کا ہے۔

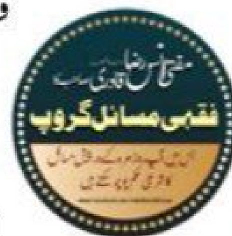
(محیط برہانی، کتاب الصوم، الفصل الثالث عشر فی صدقۃ الفطر، جلد 2، صفحہ 412، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے کی نیت کرلینے کے بعد کھانا، پینا جب کہ سحری کا وقت باقی ہو

سوال: سحری کے بعد روزے کی نیت کرلی لیکن ابھی سحری کا وقت ہو تو کیا پانی پی سکتے ہیں؟

سائل: امتیاز علی جٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب تک صبح صادق طلوع نہ ہو یعنی سحری کا وقت ختم نہ ہو کھانا، پینا، جائز ہے چاہے روزے کی نیت کرلی ہو یا دعا وغیرہ پڑھ لی ہو عموما لوگ سمجھتے ہیں کہ دعا پڑھ لینے یا روزے کی نیت کرلینے کے بعد کھا پی نہیں سکتے اگرچہ سحری کا وقت باقی ہو یہ بلکل غلط ہے کہ سحری کرنا بھی روزے کی نیت ہے جب نیت ہی کھانے پینے سے ہو رہی ہے تو سحری کا وقت باقی ہوتے ہوے کھانا پینا منع کیوں کر ہو گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سحری کھانا بھی نیّت ہے، خواہ رمضان کے روزے کے لیے ہو یا کسی اور روزہ کے لیے، مگر جب سحری کھاتے وقت یہ ارادہ ہے کہ صبح کو روزہ نہ ہو گا تو یہ سحری کھانا نیّت نہیں۔

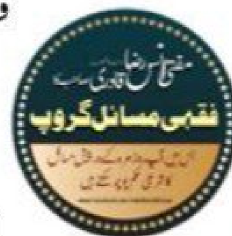
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 975، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



تراویح کے بغیر روزہ کا حکم

سوال: کیا تراویح کے بغیر روزہ ہو جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: عابد زمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

روزہ الگ عبادت ہے اور تراویح الگ عبادت ہے اگر کوئی دن میں تو روزہ رکھے لیکن رات کو تراویح نہ پڑھے تو اس کا روزہ تو ہو جائے گا لیکن تراویح کے اجر و ثواب سے وہ شخص محروم رہے گا اور بلا عذر شرعی تراویح ترک کرنے کی عادت بنالی تو گنہگار بھی ہو گا کیونکہ تراویح سنت مؤکدہ ہے اسے چھوڑنے کی عادت بنا لینا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: تراویح مرد و عورت سب کے لیے بالاجماع سنت موکدہ ہے اس کا ترک جائز نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 693، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



غیبت کرنے سے روزہ کا حکم

سوال: کیا غیبت کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیبت کرنا ناجائز و حرام ہے اور روزے کی حالت میں غیبت کرنے سے روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے لیکن غیبت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: احتلام ہوا یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا، اگرچہ غیبت بہت سخت کبیرہ ہے۔قرآن مجید میں غیبت کرنے کی نسبت فرمایا: ''جیسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا۔'' اور حدیث میں فرمایا: ''غیبت زنا سے بھی سخت تر ہے۔'' اگرچہ غیبت کی وجہ سے روزہ کی نورانیت جاتی رہتی ہے۔

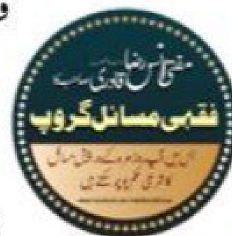
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 990، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



معتکف کا مسجد میں پردے لگا کر بیٹھنا

سوال: رمضان المبارک میں عموما مساجد میں پردے کا اہتمام کیا جاتا ہے شرعا اس کی کیا حقیقت ہے؟

یوزر آئی ڈی: شفاقت انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عبادت میں یکسوئی حاصل کرنے کے لیے معتکف کا مسجد میں پردہ لگا کر بیٹھنا جائز ہے البتہ لازم نہیں کہ پردہ لگایا ہی جائے۔ مفتی اعظم پاکستان، مفتی وقار الدین ضیائی علیہ الرحمہ اسی طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: پردے میں بیٹھنا لازم نہیں ہے، بہتر ہے۔ رات میں ان چٹائیوں کو اٹھا کر جو مسجد میں بچھی ہوئی ہوتی تھیں گھیر کر ایک حجرہ کی طرح بنادیا جاتا تھا اس کے اندر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت فرمایا کرتے تھے۔

(وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ 436، بزم وقار الدین، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بہن، بھائی، کو زکاۃ دینا

سوال: کیا بھائی اپنی بہن کو زکاۃ دے سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: فیض احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر بہن یا بھائی شرعاً مستحق زکاۃ ہو تو اسے زکاۃ دینا افضل ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: زکاۃ وغیرہ صدقات میں افضل یہ ہے کہ اوّلاً اپنے بھائیوں بہنوں کو دے پھر اُن کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر ماموں اور خالہ کو پھر اُن کی اولاد کو پھر ذوی الارحام یعنی رشتہ والوں کو پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر یا گاؤں کے رہنے والوں کو۔

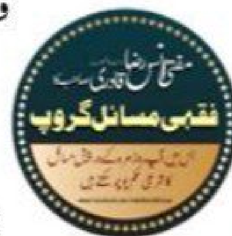
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 939، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

قرض دی ہوئی رقم بطور زکاۃ معاف کرنا

سوال: کسی کو بطور قرض پیسے دیے ہوں تو کیا ان پیسوں کو بطور زکاۃ معاف کر سکتے ہیں؟

سائل: حافظ محمد حماد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی کو قرض دیا ہو تو اس قرض کو بطور زکاۃ معاف کرنے سے زکاۃ ادا نہیں ہو گی کیونکہ زکاۃ کی ادائیگی کے لیے مال کا شرعی فقیر کو مالک بنانا شرط ہے جبکہ پوچھی گئی صورت میں مالک بنانا نہیں پایا جا رہا بلکہ اپنا حق ساقط کرنا پایا جا رہا ہے لہذا قرض معاف کرنے سے زکاۃ ادا نہیں ہو گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: فقیر پر قرض ہے اس قرض کو اپنے مال کی زکاۃ میں دینا چاہتا ہے یعنی یہ چاہتا ہے کہ معاف کر دے اور وہ میرے مال کی زکاۃ ہو جائے یہ نہیں ہو سکتا، البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ اُسے زکاۃ کا مال دے اور اپنے آتے ہوئے میں لے لے، اگر وہ دینے سے انکار کرے تو ہاتھ پکڑ کر چھین سکتا ہے اور یوں بھی نہ ملے تو قاضی کے پاس مقدمہ پیش کرے کہ اُس کے پاس ہے اور میرا نہیں دیتا۔

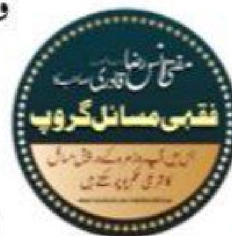
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 890، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

زکاۃ اور صدقہ فطر کسے دیں؟

سوال: زکاۃ اور صدقہ فطر کس کو دیں؟

سائل: صادق قمری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زکاۃ اور صدقات واجبہ جیسے (نذر، کفارہ، فدیہ اور صدقہ فطر وغیرہ) کے ادا ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے کسی مسلمان، غیر ہاشمی، مستحقِ زکاۃ شخص کو بغیر عوض کے مالک بنا کر دیا جائے لہذا جو شخص صاحب نصاب نہ ہو اسے صدقہ فطر دیا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: ''زکاۃ کے مصارف 7 ہیں: فقیر، مسکین، عامل، رقاب، غلام، فی سبیل اللہ، ابن سبیل۔۔۔۔ جو شخص مالک نصاب ہو (جبکہ وہ چیز حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہو یعنی مکان، سامان خانہ داری، پہننے کے کپڑے، خادم، سواری کا جانور، ہتھیار، اہلِ علم کے لیے کتابیں جو اس کے کام میں ہوں کہ یہ سب حاجتِ اصلیہ سے ہیں اور وہ چیز ان کے علاوہ ہو، اگرچہ اس پر سال نہ گزرا ہو اگرچہ وہ مال نامی نہ ہو) ایسے کو زکاۃ دینا جائز نہیں۔۔۔ صحیح تندرست کو زکاۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ کمانے پر قدرت رکھتا ہو مگر سوال کرنا اسے جائز نہیں۔۔۔ زکاۃ ادا کرنے میں یہ ضرور ہے کہ جسے دیں مالک بنا دیں، اباحت کافی نہیں۔۔۔ جن لوگوں کو زکاۃ دینا ناجائز ہے انھیں اور بھی کوئی صدقۂ واجبہ نذر و کفّارہ و فطرہ دینا جائز نہیں۔۔۔ جن لوگوں کی نسبت بیان کیا گیا کہ انھیں زکاۃ دے سکتے ہیں، اُن سب کا فقیر ہونا شرط ہے، سوا عامل کے کہ اس کے لیے فقیر ہونا شرط نہیں اور ابن السبیل اگرچہ غنی ہو، اُس وقت حکم فقیر میں ہے، باقی کسی کو جو فقیر نہ ہو زکاۃ نہیں دے سکتے۔''

(ملخص از: بہار شریعت جلد 1، حصہ 5، صفحہ 930 تا 938، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
373
آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مذاق میں نکاح کرنا

سوال: اگر مذاق میں گواہوں کے سامنے نکاح کیا تو کیا نکاح منعقد ہو جائے گا؟ جبکہ گواہوں کو بھی معلوم ہو کہ یہ مذاق ہو رہا ہے۔

سائل: حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر دو عاقل، بالغ، آزاد، مسلمان مردوں یا ایک مرد، دو عورتوں کے سامنے ایجاب و قبول ہوا تو نکاح منعقد ہو جائے گا کیونکہ نکاح ان امور میں سے ہے کہ مذاق میں بھی کیا جائے تو منعقد ہو جاتا ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثلاث جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وهزلُهُنَّ جِدٌّ: النكاح، والطلاق، والرَّجعَةُ

ترجمہ: "تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سنجیدگی بھی سنجیدگی ہے اور مذاق بھی سنجیدگی ہے (یعنی مذاق میں بھی وہی حکم ہے جو سنجیدگی میں ہے) نکاح، طلاق اور (طلاق کے بعد) رجوع کرنا"۔

(مشکوۃ المصابیح، صفحہ ۲۸۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

AL RAZA QURAN-FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

374

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نکاح کی استطاعت نہ ہو تو کیا کریں؟

سوال: جس شخص کی شادی کی عمر ہو اور نفس و شیطان کا غلبہ ہو لیکن مالی مسائل کی وجہ سے شادی نہ کر پارہا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

یوزر آئی ڈی: اویس خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر نکاح کرنے کی قدرت نہ ہو یعنی بندہ حقوق زوجیت ادا کرنے سے قاصر ہو نان ونفقہ دینے سے قاصر ہو تو ایسے شخص کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ایسے شخص کو چاہیے کہ روزے رکھے کہ روزہ شہوت کو ختم کرنے والا ہے۔ بخاری شریف میں سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم شبابا لا نجد شيئا، فقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا معشر الشباب، من استطاع الباءة فليتزوج، فإنه اغض للبصر، واحصن للفرج، ومن لم يستطع فعليه بالصوم فإنه له وجاء ترجمہ: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نوجوان تھے اور ہمیں کوئی چیز میسر نہیں تھی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: "اے نوجوانوں کے گروہ، تم میں جو کوئی نکاح کی استطاعت رکھتا ہے وہ نکاح کرے کہ یہ اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی استطاعت نہیں وہ روزے رکھے کہ روزہ قاطع شہوت (یعنی شہوت کو توڑنے والا) ہے۔

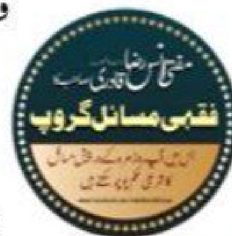
("صحیح البخاري"، کتاب النکاح، باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم، الحدیث: ۵۰۶۶، ج۳، ص۴۲۲۔)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



بغیر گواہوں کے نکاح کا حکم

سوال: کیا لڑکا اور لڑکی بغیر گواہوں کے نکاح کر سکتے ہیں؟

سائل: محمد ممتاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہو سکتا نکاح میں گواہی شرط ہے اب چاہے دو مرد گواہ ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں بغیر گواہوں کے نکاح منعقد ہی نہیں ہو گا۔ فتح القدیر میں ہے: ولا ینعقد نکاح المسلمین إلا بحضور شاھدین حرین عاقلین بالغین مسلمین او رجل و امراتین ، أما اشتراط الشهادة فلقوله عليه السلام: لا نكاح إلا بشهود ترجمہ: مسلمانوں کا نکاح منعقد نہیں ہو گا مگر دو آزاد، عاقل، بالغ، مسلمان، گواہوں کی موجودگی میں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی میں اور گواہی کا شرط کرنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے ہے کہ نکاح درست نہیں مگر گواہوں کے ساتھ۔

(فتح القدیر، کتاب النکاح، جلد 3، صفحہ 199، زکریا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جوتا پہن کر تلاوت قرآن کرنا

سوال: کیا جوتے پہنے ہوئے موبائل سے دیکھ کر تلاوت قرآن پاک کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد عثمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

افضل یہی ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت جوتے وغیرہ اتار کر باادب طریقے سے قبلہ رو بیٹھ کر کی جائے البتہ اگر کوئی جوتے پہن کر بھی تلاوت قرآن پاک کرتا ہے تو گناہ نہیں۔ استاذ العلماء مولانا سجاد مدنی صاحب لکھتے ہیں: قرآنِ مجید فرقانِ حمید جیسی مقدس و پاکیزہ کلام کے شایان شان اور اس کے آداب کو پیش نظر رکھتے ہوئے سب سے احسن و افضل عمل یہ ہے کہ جوتے، چپل، بوٹ وغیرہ اتار کر ہی تلاوتِ کلامِ پاک کی جائے۔ اگر جوتے اتارنے میں دشواری ہے تو جوتے پہن کر بھی تلاوت کرنا درست ہے۔

(دار الافتاء اہلسنت، فتوی نمبر: Web-823، تاریخ اجراء: 26 جمادی الاولی 1444ھ/21 دسمبر 2022ء)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ/ 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

بغیر وضو موبائل میں قرآن کو چھونا

سوال: موبائل میں موجود قرآن پاک کو بغیر وضو ہاتھ لگا کر پڑھ سکتے ہیں کیا؟

سائل: صادق قمری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پڑھ سکتے ہیں البتہ بہتر ہے کہ باوضو ہونے کی حالت میں ہی موبائل میں موجود قرآن پاک کو چھوا جائے۔ استاذ العلماء مولانا عرفان مدنی زید مجدہ لکھتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ موبائل میں موجود قرآن پاک کو بھی باوضو ہی چھوا جائے، البتہ اگر کسی نے بغیر وضو کے چھولیا، تو وہ گناہ گار نہیں ہوگا۔

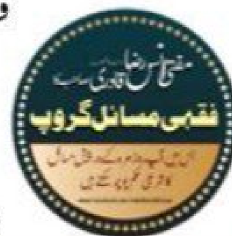
(دار الافتاء اہلسنت، فتوی نمبر: WAT-41 تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1443ھ/07 ستمبر 2021ء)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



ایک ہی بار سارا قرآن نازل نہ ہونے کی وجہ

سوال: اللہ پاک اگر چاہتا تو ایک ساتھ سارا قرآن نازل فرما دیتا لیکن اللہ جل جلالہ نے اتنے عرصے میں قرآن نازل کیوں فرمایا؟

سائل: حافظ سبحانی رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یقیناً اللہ جل شانہ چاہتا تو ایک ساتھ بھی سارا قرآن نازل فرما سکتا تھا لیکن بہت سی حکمتوں کے تحت اللہ پاک نے قرآن کا نزول بتدریج فرمایا۔ اللہ جل شانہ بتدریج قرآن نازل کرنے کی حکمتوں سے آگاہ کرتے ہوئے خود فرماتا ہے: وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ-كَذٰلِكَۚۛ-لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا (۳۲) ترجمہ: کنزالایمان: اور کافر بولے قرآن ان پر ایک ساتھ کیوں نہ اتار دیا ہم نے یونہی بتدریج اُسے اُتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: {کذٰلک: یونہی۔} آیت کے اس حصے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو بتدریج نازل فرمانے کی حکمت ظاہر کرتے ہوئے ارشاد فرما رہا ہے کہ اے حبیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، ہم نے یونہی اس قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تاکہ اس کے ساتھ ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں اور پیام کا سلسلہ جاری رہنے سے آپ کے قلب مبارک کو تسکین ہوتی رہے اور کفار کو ہر ہر موقع پر جواب ملتے رہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی فائدہ ہے کہ قرآن پاک کو حفظ کرنا سہل اور آسان ہو۔

(مدارک، الفرقان، تحت الآیۃ: ۳۲، ص ۸۰۲-۸۰۱، ملخصاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



تراویح میں ختم قرآن کا حکم

سوال: کیا تراویح میں پورا قرآن پاک پڑھنا فرض ہے؟ اگر ایک آیت بھی رہ گئی تو فرض ادا ہو گا یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: معین شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تراویح میں مکمل قرآن پاک پڑھنا سنت مؤکدہ ہے اگر ایک آیت بھی رہ گی تو سنت ادا نہیں ہو گی۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنت موکدہ ہے اور دو مرتبہ فضیلت اور تین مرتبہ افضل۔ لوگوں کی سستی کی وجہ سے ختم کو ترک نہ کرے۔

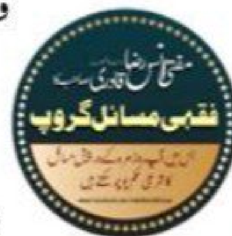
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 694-695، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

مسجد میں قرآن رکھنے کی منت

سوال: میں نے منت مانی تھی کہ اگر یہ کام ہو گیا تو میں دس قرآن پاک مسجد میں رکھواؤں گی اب وہ کام ہو گیا ہے تو کیا ان دس قرآن پاک میں سے ایک میں اپنے لیے بھی رکھ سکتی ہوں یا سارے مسجد میں رکھنے ہوں گے؟

یوزر آئی ڈی: حرف آخر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسی عبادت کی منت ماننا جسکی جنس سے کوئی فرض یا واجب نہ ہو وہ منت لازم نہیں ہوتی بلکہ شرعی منت وہ ہے جس کی قبیل سے کوئی فرض یا واجب ہو لہذا مسجد میں قرآن رکھنے کی منت شرعی منت نہیں کہ اسے پورا کرنا واجب ہو اور پورا نہ کرنے پر گناہ ہو البتہ یہ اچھے کام کی منت ہے پورا کر لیں تو بہتر ہے لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں جتنے چاہیں قرآن مسجد میں رکھیں یا اپنے پاس رکھیں کوئی حرج نہیں اور مسجد میں بھی نہ رکھیں تو گناہ نہیں ہاں اچھی نیت کے ساتھ رکھیں گی تو ثواب کی حقدار ہوں گی۔ **حاشیۃ الطحاوی** میں ہے: فما کان من جنسہ عبادۃ أو جبھا اللہ تعالی صح نذرہ وإلا لا ترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت کو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی نزر درست ہو گی و گرنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوي علی مراقي الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب مایلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



مسجد سے قرآن آفس لے جانا

سوال: مسجد سے قرآن پاک لاکر اپنے آفس میں رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: سلمان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد سے قرآن پاک اٹھا کر گھر یا آفس وغیرہ میں رکھنا جائز نہیں کیونکہ مسجد کی اشیاء کو مسجد سے لے جانے کی اجازت نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مسجد کی اشیا مثلاً گوٹا، چٹائی وغیرہ کو کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کر سکتے۔ مثلاً گوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لے جاسکتے اگرچہ یہ ارادہ ہو کہ پھر واپس کر جاؤں گا۔ اُس کی چٹائی اپنے گھر یا کسی دوسری جگہ بچھانا ناجائز ہے۔ یوہیں مسجد کے ڈول، رسی سے اپنے گھر کے لیے پانی بھرنا یا کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد02، حصہ10، صفحہ562،561، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

میت کو گھر میں دفن کرنا

سوال: کسی عزیز کی قبر گھر میں بنا سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: طالب جان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی کی قبر گھر میں نہیں بنا سکتے بلکہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کا حکم ہے کیونکہ جس جگہ انتقال ہو وہاں دفن کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کا خاصہ ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جس جگہ انتقال ہوا اسی جگہ دفن نہ کریں کہ یہ انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلام کے لیے خاص ہے بلکہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں، مقصد یہ کہ اس کے لیے کوئی خاص مدفن نہ بنایا جائے میّت بالغ ہو یا نابالغ۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 842، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

میت کی طرف سے عمرہ کرنا

سوال: کیا بندہ کسی فوت شدہ کی طرف سے عمرہ کر سکتا ہے؟ اگر کر سکتا ہے تو اس کا کیا طریقہ کار ہے؟

سائل: ناصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

کسی فوت شدہ کی طرف سے عمرہ کر کے اس کا ثواب اسے ایصال کر سکتے ہیں جیسے اپنی تمام عبادات کا ثواب ایصال کیا جا سکتا ہے اور جو عمرہ کا طریقہ ہے اسی طریقے پر عمرہ کیا جائے گا میت کو ایصال ثواب کرنے کے لیے جو عمرہ کیا جائے اس کا کوئی الگ طریقہ نہیں ہے۔ حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد بہت بوڑھے ہیں جو نہ حج و عمرہ کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ سوار ہونے کی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ارشاد فرمایا: حج عن ابیك و اعتمر ترجمہ: اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

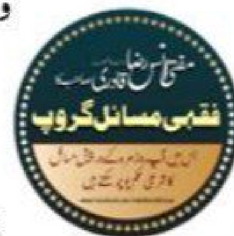
(جامع الترمذي، صفحہ 309، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO:923471992267

سر سے گوشت گھما کر پھینک دینا

سوال: کسی عامل کے پاس جائیں تو وہ گوشت سر پر گھما کر کسی ویران جگہ پھینکنے کا کہتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

سائل: راجہ مسعود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں کسی ویران جگہ گوشت ڈالنا کہ اسے کوئی جانور نہ کھائے، گل سڑ جائے، ناجائز و حرام ہے کیونکہ یہ اسراف یعنی مال کو ضائع کرنا ہے اور مال ضائع کرنا حرام ہے۔ لہذا ایسے عامل کی بات پر عمل نہ کیا جائے بلکہ اگر صدقہ کرنا بھی ہو تو یہ گوشت کسی فقیر مسلمان کو دے کر ثواب کا ذریعہ بنایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾ ترجمہ: اور بے جانہ خرچو، بے شک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔

(سورۃ الانعام، پارہ 8، آیت 141)

بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن اضاعۃ المال“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، جلد 1، صفحہ 192، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



پانی سوکھنے کے سبب مرنے والی مچھلی کا حکم

سوال: تالاب میں پانی سوکھنے کے سبب جو مچھلیاں مرجائیں کیا وہ حلال ہیں؟

یوزر آئی ڈی: حماد میر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تالاب کا پانی سوکھنے کی وجہ سے جو مچھلیاں مرجائیں وہ حلال ہیں کیونکہ جو مچھلی طبعی موت نہ مرے بلکہ پانی کی گرمی، سردی، یاخشک ہونے کے سبب مرجائے وہ حلال ہے البتہ گر مچھلی گل سڑ جائے تو اس کا کھانا حلال نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: پانی کی گرمی یا سردی سے مچھلی مرگئی یا مچھلی کو ڈورے میں باندھ کر پانی میں ڈال دیا اور مرگئی یا جال میں پھنس کر مرگئی یا پانی میں کوئی ایسی چیز ڈال دی جس سے مچھلیاں مرگئیں اور یہ معلوم ہے کہ اوس چیز کے ڈالنے سے مریں یا گھڑے یا گڑھے میں مچھلی پکڑ کر ڈال دی اور اوس میں پانی تھوڑا تھا اس وجہ سے یا جگہ کی تنگی کی وجہ سے مرگئی ان سب صورتوں میں وہ مری ہوئی مچھلی حلال ہے۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 327، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جو گوشت سڑ گیا، بدبُو لے آیا اس کا کھانا حرام ہے اگرچہ نجس نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 398، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



ناسمجھ بچوں کو مسجد میں لانا

سوال: ناسمجھ بچوں کو مسجد میں لانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ناسمجھ بچوں کو مسجد میں لانا منع ہے۔ سنن ابن ماجہ میں سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنبوا مساجدکم صبیانکم، ومجانینکم، وشراءکم، وبیعکم، وخصوماتکم، ورفع اصواتکم، وإقامة حدودکم، وسل سیوفکم، ترجمہ: مساجد کو بچوں اور پاگلوں اور بیع و شرا اور جھگڑے اور آواز بلند کرنے اور حدود قائم کرنے اور تلوار کھینچنے سے بچاؤ۔

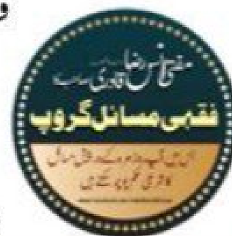
(" سنن ابن ماجہ " ، أبواب المساجد۔۔۔إلخ، باب مایکرہ في المساجد، الحدیث: ۷۵۰، ج ۱، ص ۴۱۵۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 رمضان المبارک 1444ھ / 3 اپریل 2023ء



کھڑے ہو کر کھانا، پینا

سوال: کیا کھڑے ہو کر کھانا پینا ٹھیک ہے؟

یوزر آئی ڈی: حافظ عمران

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کھڑے ہو کر کھانا، پینا نہیں چاہیے کیونکہ کھڑے ہو کر کھانے، پینے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے افضل یہی ہے کہ بیٹھ کر کھایا، پیا جائے۔ صحیح مسلم میں ہے: عن قتادة عن انس عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ نهى ان یشرب الرجل قائما قال قتادہ فقلنا فالاکل فقال ذاك اشر او اخبث ترجمہ: سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ بندہ کھڑے ہو کر پیے۔ قتادہ نے کہا: ہم نے کہا: اور کھڑے ہو کر کھانا کیسا ہے؟ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ تو اور زیادہ برا ہے۔

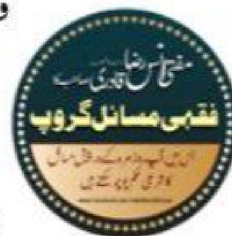
(صحیح مسلم: کتاب الاشربة، باب: کراهية الشرب قائما، حدیث: 5158)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

اشتہارات پر تصاویر نکلوانا

سوال: محافل کے لیے جو اشتہارات بنائے جاتے ہیں ان میں تصاویر لگانا کیسا ہے؟

سائل: محمد شیراز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

محافل وغیرہ کے لیے یا کسی بھی پروگرام کے لیے اشتہارات پر تصاویر نکلوانا ناجائز و حرام ہے کیونکہ تصویر کی حرمت کثیر احادیث سے ثابت ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ”حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا؛ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔“

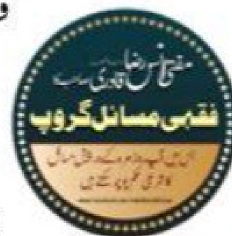
(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



کتا پالنا کیسا ہے؟

سوال: کتا پالنا کیوں منع ہے؟ میں گھر کی حفاظت کے لیے کتا پالنا چاہتا ہوں۔

سائل: ارمان رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شوقیہ بلاضرورت کتا پالنا ناجائز ہے اور احادیث میں بکثرت اسکی ممانعت آئی ہے البتہ گھر، کھیتی یا جانوروں کی حفاظت کے لیے اور شکار کے لیے کتا پالنے میں حرج نہیں اوران صورتوں میں بھی کتا گھر کے باہر ہونا چاہیے بلاضرورت گھر میں نہیں ہونا چاہیے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جانور یازراعت یا کھیتی یا مکان کی حفاظت کے لیے یا شکار کے لیے کتا پالنا جائز ہے اور یہ مقاصد نہ ہوں تو پالنا ناجائز اور جس صورت میں پالنا جائز ہے اُس میں بھی مکان کے اندر نہ رکھے البتہ اگر چور یا دشمن کا خوف ہے تو مکان کے اندر بھی رکھ سکتا ہے۔

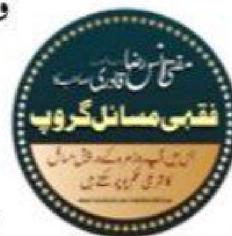
(بہار شریعت، جلد3، حصہ 11، صفحہ 814، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ننگے سر کھانا، پینا

سوال: سنا ہے کہ ننگے سر کھانا حرام ہے کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: مہد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بلا عذر ننگے سر کھانا، پینا خلاف سنت و خلاف ادب ضرور ہے لیکن حرام یا گناہ نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ننگے سر کھانا ادب کے خلاف ہے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 377، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ننگے سر کھانا ہنود (ہندؤں) کی رسم ہے اور خلاف سنت ہے، ہاں کوئی عذر ہو تو حرج نہیں۔

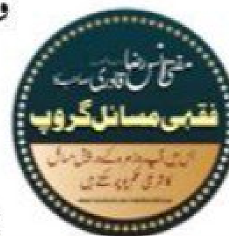
(فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 652، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

حاملہ عورت کا مہندی لگانا

سوال: کیا حاملہ عورت مہندی لگا سکتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: احمد فیضی اویسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عورت چاہے حاملہ ہو یا غیر حاملہ مہندی لگا سکتی ہے حاملہ عورت کے لیے مہندی لگانے کی ممانعت شریعت میں نہیں آئی۔ حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے۔ (در مختار، رد المحتار)

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 431، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



عقیقہ کے گوشت کا حکم

سوال: عقیقہ کا گوشت کتنا اپنے لیے رکھ سکتے ہیں؟

سائل: محمد بلال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عقیقہ کے گوشت کا وہی حکم ہے جو قربانی کے گوشت کا ہے چاہے تو سارا خود رکھ لیں یہ بھی جائز ہے البتہ عقیقہ کے گوشت کے بھی تین حصے کر لینا مستحب ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ”عقیقہ کا گوشت آباء واجداد بھی کھا سکتے ہیں۔ مثل قربانی اس میں بھی تین حصے کرنا مستحب ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد20، صفحہ586، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

فلمیں، ڈرامے، بیچنے کا، کاروبار

سوال: ڈاؤنلوڈنگ کا کام کرنا کیسا ہے؟ یعنی ڈرامے، فلمیں ڈاؤنلوڈ کر کے بیچنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: شاہ زیب قادری

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مروجہ فلمیں، ڈرامے، گانے، ناجائز و حرام ہیں اور انہیں بیچنا بھی ناجائز و حرام اور اسکی آمدن بھی ناجائز و حرام ہے۔ کیونکہ یہ گناہ پر معاونت یعنی مدد کرنا ہے جو کہ حرام ہے ایسے ہی گناہ پر اجرت لینا بھی حرام ہے لہذا فلمیں، ڈرامے، فروخت کرنے کی اجرت جس سے لی اسے واپس کرنا واجب ہے اپنے استعمال میں نہیں لا سکتے۔ اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے (وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ) ترجمہ کنزالایمان: "اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔"

(پارہ 6، سورۃ المائدہ، آیت 2)

حرام کام پر اجرت لینے کے حوالے سے صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "ان صورتوں میں اجرت لینا بھی حرام ہے، اگر لے لی ہو تو واپس کرے اور معلوم نہ رہا کہ کس سے اجرت لی تھی، تو اسے صدقہ کر دے کہ خبیث مال کا یہی حکم ہے۔"

(بہارِ شریعت، اجارہ فاسدہ کا بیان، جلد 3، صفحہ 144، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح کس نے قبض کی

سوال: کیا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح اللہ پاک نے خود قبض کی تھی؟

یوزر آئی ڈی: وکیل مجتبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روایات میں اس کا ثبوت ملتا ہے کہ اللہ پاک نے حضرت فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنھا کی روح خود قبض فرمائی تھی۔ تفسیر روح البیان میں ہے: ان فاطمۃ الزھراء رضی اللہ تعالی عنھا لما نزل علیھا ملک الموت لم ترض بقبضہ فقبض اللہ روحھا ترجمہ: جب ملک الموت علیہ السلام حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا کی روح قبض کرنے کے لئے اترے تو آپ راضی نہ ہوئیں تو اللہ عزوجل نے حضرت فاطمہ کی روح خود قبض فرمائی۔
(تفسیر روح البیان جلد 8، صفحہ 114)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

درود پڑھنا، فرض، واجب، مستحب کب؟

سوال: درود پاک کب، کب فرض، واجب، اور مستحب ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

زندگی میں ایک مرتبہ درود پاک پڑھنا فرض ہے اور جس مجلس میں نام اقدس کا تذکرہ ہو تو پہلی مرتبہ پڑھنا واجب ہے اور ہر مرتبہ نام اقدس سن کر درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: عمر میں ایک بار دُرود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسہ ذُکر میں دُرود شریف پڑھنا واجب، خواہ خود نام اقدس لے یا دوسرے سے سُنے اور اگر ایک مجلس میں سو بار ذکر آئے تو ہر بار دُرود شریف پڑھنا چاہیے، اگر نام اقدس لیا یا سُنا اور دُرود شریف اس وقت نہ پڑھا تو کسی دوسرے وقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔

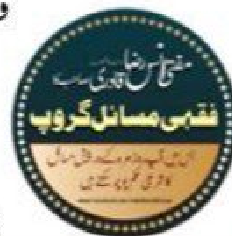
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 537، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 رمضان المبارک 1444ھ / 4 اپریل 2023ء



جبرائیل علیہ السلام کی ذمہ داری

سوال: جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جبرئیل امین علیہ السلام آتے رہے ہیں کیا دوسرے انبیاء کرام کے پاس بھی آتے تھے؟

سائل: عنصر لطیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سیدنا جبرائیل علیہ السلام کی ذمہ داری انبیاء کرام علیھم السلام کی طرف وحی لانا تھی اور جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ دیگر انبیاء کرام علیھم السلام کی خدمت میں بھی حاضر ہوتے رہے ہیں۔ارشاد الساری میں ہے: حضرت سیّدنا جبریلِ امین علیہ الصّلوٰۃُ والسّلام حضرت آدم علیہ السّلام کے پاس 12 مرتبہ، حضرت ادریس علیہ السّلام کے پاس 4 مرتبہ، حضرت نوح علیہ السّلام کے پاس 50 مرتبہ، حضرت ابراھیم علیہ السّلام کے پاس 42 مرتبہ، حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس 400 مرتبہ اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے پاس 10 مرتبہ حاضر ہوئے جبکہ سردارِ انبیا، محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی بارگاہ میں 24 ہزار مرتبہ حاضری دی۔

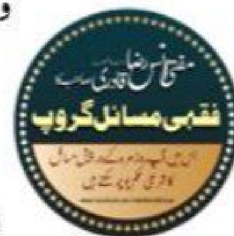
(اِرشاد الساری، 1 / 101، تحت الحدیث: 2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



گناہ کرنے والے کو روکنا

سوال: کسی کو گناہ کرتے دیکھنا اور اسے گناہ سے نہ روکنا کیسا ہے؟ اگر نہیں روکیں گے تو کیا ہم گنہگار ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوزر آئی ڈی: شیخ حسیب علی

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی طاقت کے مطابق لوگوں کو برائی سے روکے اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت ہے تو ہاتھ سے روکے جیسے باپ اپنی اولاد کو اور اگر ہاتھ سے نہیں روک سکتا تو زبان سے روکے جیسے عام مسلمان دوسرے مسلمانوں کو اور اگر زبان سے بھی نہیں روک سکتا کہ روکے گا تو فتنہ ہوگا تو کم از کم اس برائی کو اپنے دل میں برا جانے کہ یہ ایمان کا سب سے کم درجہ ہے ہاں کسی مسلمان کو گناہ کرتے ہوئے دیکھیں تو اگر ظن غالب ہو کہ میرے روکنے سے باز آجائے گا تو روکنا واجب ہے اگر نہیں روکیں گے تو گنہگار ہوں گے۔ مسلم شریف میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ ترجمہ: جو تم میں سے کوئی بُرائی دیکھے تو اُسے اپنے ہاتھ سے بَدل دے اور اگر وہ اِس کی قوّت نہیں رکھتا تو اپنی زَبان سے (روک دے) پھر اگر وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے (بُرا جانے) اور یہ سب سے کمزور ایمان کا درجہ ہے۔

(صحیح مسلم، صفحہ 48، حدیث: 177)

بہار شریعت میں ہے: اگر غالب گُمان یہ ہے کہ یہ اُن سے کہے گا تو وہ اِس کی بات مان لیں گے اور بُری بات سے باز آجائیں گے تو اَمر بِالمَعْرُوف واجب ہے اُس کو باز رہنا جائز نہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد 16، صفحہ 615، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رمضان المبارک 1444ھ / 31 مارچ 2023ء



بچے کے کان میں فوراً اذان نہ دی تو

سوال: ہسپتال میں بچہ پیدا ہوا اور کسی نے اذان نہیں دی ایک مہینے کے بعد یاد آیا تو اب کیا کریں؟

سائل: کوثر راجہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں ایک ماہ بعد اذان دینے سے مستحب پر عمل نہیں ہوگا کیونکہ بچّے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے سیدھے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مستحب ہے۔ لیکن اب بھی اذان و اقامت کہہ لینی چاہیے کہ اذان و اقامت کے فوائد پھر بھی ملیں گے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ''جب بچّہ پیدا ہو فوراً سیدھے کان میں اذان، بائیں میں تکبیر (اقامت) کہے کہ خَلَلِ شیطان واُمُّ الصِّبْیان سے بچے۔''

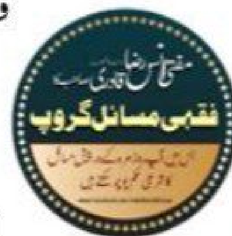
(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 452، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رمضان المبارک 1444ھ / 2 اپریل 2023ء



سنت اور حدیث میں فرق

سوال: سنت اور حدیث میں کوئی فرق ہے یا یہ دونوں ایک ہی ہیں؟

سائل: پری زاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سنت اور حدیث میں فرق ہے آقا ﷺ کے اقوال و افعال ناسخ و منسوخ حضور ﷺ کی خصوصیات سب حدیث ہیں اور سنت کے لغوی معنی طریقہ کار اور طرزِ عمل ہے۔ محدثین کی اصطلاح میں نبی اکرم ﷺ سے جو بھی آپ کا قول، فعل یا بیان سکوتی، نیز آپ کی زندگی کی کوئی بھی جسمانی صفت یا اخلاقی کیفیت یا سیر وفضیلت خواہ آپ کی بعثت سے پہلے کی ہو یا بعد کی نقل کی گئی اس کو سنت کہتے ہیں اور سنت میں منسوخیت کا احتمال نہیں لہذا ہر سنت حدیث تو ہے لیکن ہر حدیث سنت نہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ہر سنت لائق اتباع ہے مگر ہر حدیث لائق اتباع نہیں، حضور کے خصوصیات، منسوخ احکام اور اعمال حدیث ہیں مگر سنت نہیں اسی لیئے یہاں حدیث کو پکڑنے کا حکم نہیں دیا گیا بلکہ سنت کو الحمد للہ! ہم اہل سنت ہیں دنیا میں اہل حدیث کوئی نہیں ہو سکتا۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد1، صفحہ 163، ایپلیکیشن)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء



سنت لباس کی لمبائی

سوال: سنت لباس کی لمبائی کتنی ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

لباس کی سنت لمبائی یہ ہے کہ دامن آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین انگلیوں کے پوروں تک ہوں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک اور چوڑائی ایک بالشت ہو۔

(بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ 409، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رمضان المبارک 1444ھ / 29 مارچ 2023ء

